عملیات ظرافت

عملیات کی لاجواب کتاب

عملیات شرافت

مؤلف

حضرت ابوالظفر سید شریف احمد شرافت

قادری نوشاہی برخورداری

جانشین حضرت حاجی نوشہ گنج بخش صاحب قدس سرہٗ

ناشر

کتب خانہ رہنمائے زندگی

ٹوبہ ٹیک سنگھ (مغربی پاکستان)

روحانیت کی بے مثل کتاب

فلسفۂ روحانیت اسلام

مُؤلف

محمد رفیق حجازی

اس کتاب میں جنات ملائکہ ارواح کے متعلق معلومات کو جدید ایجادات سے موازنہ کر کے پیش کیا گیا ہے۔

قیمت ۵/- روپے

ملنے کا پتہ
کتب خانہ رہنمائے زندگی
ٹوبہ ٹیک سنگھ (مغربی پاکستان)

عملیات وظائف اور وِردوں کی لاجواب کتاب

عملیات شرافت

مؤلفہ

حضرت سید ابوالظفر شریف احمد صاحب شرافت نوشاہی برخورداری

جانشین حضرت حاجی نوشہ گنج بخش صاحب قدس سرہٗ

الناشر

مکتبہ رہنمائے زندگی

ٹوبہ ٹیک سنگھ

مغربی پاکستان

Rs=5/=

فہرست

عملیات شرافت

حصہ اوّل موسوم بہ

زاد العاملین

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ رب العلمین والصلوٰۃ علی رسولہ محمد سید المرسلین والسلام علی عبادہ الذین امنوا وعملوا الصلحت من الشہدآء والصلحین

امابعد

اضعف من عبادی اللہ الباری فقیر سید ابوالظفر شریف احمد شرافت نوشاہی برخورداری عفا اللہ تعالیٰ عنہ ارباب ریاضات واصحاب مجاہدات کی خدمت میں عرض کرتا ہے۔ کہ اگرچہ یہ ناچیز اس قابل نہیں کہ اپنے آپ کو عاملان صالحین کے زمرہ اور مجاہدان اہل یقین کے گروہ میں شمار کرے۔ مگر چونکہ بچپن کے زمانہ سے ہی بزرگوں کی مجلس میں بیٹھنے اور ان کے فیوض و برکات سے مستفیض ہونے کا اشتیاق رکھتا ہے۔ اور ہر ایک بزرگ سے استفاضہ کرنا دونوں جہان کی سعادت سمجھتا ہے۔ اس لئے جو کچھ از قسم درود وظائف و عملیات مشائخ عاملین کے افاضات اور صوفیائے کاملین کے اذکار سے حاصل ہوا ہے۔ اپنی اولاد واحباب کے فائدہ کے واسطے ایک جگہ جمع کرکے بنام "عملیات شرافت" موسوم کرتا ہے۔ اور اس کا پہلا حصہ ملقب بہ زاد العاملین ہے

اگر کوئی صاحب طالبان سلسلہ نوشاہی سے اس کتاب سے متمتع ہونا چاہئے تو انکو لازم ہے کہ اس کی اجازت اس احقر سے یا میرے کسی مجاز سے حاصل کرکے اپنی استعداد کے موافق مستفید ہو۔ اور دنیوی و اخروی امور میں اس کے عملیات سے بہرہ مند ہو۔

اس کو تین بابوں پر تقسیم کیا گیا ہے۔

پہلا باب ۔ عبادات کے بیان میں ۔ اس میں دو فصلیں ہیں ۔ پہلی فصل نفلوں کے بیان میں ۔ دوسری فصل وظائف کے بیان میں۔

دوسرا باب ۔ ریاضیات کے بیان میں ۔ اس میں دو فصلیں ہیں ۔ پہلی فصل استجابت الٰہی کی دعوت کے بیان میں ، دوسری فصل فائدہ حاصل کرنے والے وردوں کے بیان میں۔

تیسرا باب ۔ عملیات کے بیان میں ۔ اس میں چار فصلیں ہیں ۔ پہلی فصل عام فوائد والے عملیات کے بیان میں ۔ دوسری فصل ان عملیات کے بیان میں جو عورتوں کے ساتھ مخصوص ہیں ۔ تیسری فصل ان عملیات کے بیان میں جو بچوں کے ساتھ مخصوص ہیں ۔ چوتھی فصل متفرق عملیات کے بیان میں ۔ اس کے بعد خاتمہ کتاب ہے۔

واللہ یہدی من یشاء الی صراط المستقیم

ملنے کا پتہ

ادارہ رہنمائے زندگی

ٹوبہ ٹیک سنگھ (مغربی پاکستان)

پہلا باب
عبادات کے بیان میں

پہلی فصل ــــــ نفلوں کے بیان میں

نوافل تہجد تہجد کے نوافل مسنون ہیں۔ ان کے پڑھنے کا وقت آدھی رات کے بعد ہے۔ اس کے پڑھنے کے چند طریقے بزرگوں سے منقول ہیں۔

۱۔ میرے والد بزرگوار اعلیحضرت سید غلام مصطفیٰ ابن سید حافظ محمد شاہ نوشاہی برخورداری ساہنپالی ادام اللہ برکاتہ سے منقول ہے۔ کہ نوافل تہجد بارہ رکعت ادا کرے پہلی رکعت میں بعد فاتحہ بارہ ۱۲ مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے دوسری رکعت میں گیارہ ۱۱ مرتبہ اور تیسری میں دس ۱۰ مرتبہ اسی طرح ہر رکعت میں ایک ایک مرتبہ کم کرتا جائے۔ تا آنکہ بارہویں ۱۲ رکعت میں سورۃ اخلاص ایک مرتبہ پڑھے یہ ترتیب نزولی ہے۔

۲۔ حضرت والد بزرگوار سے منقول ہے کہ پہلی رکعت میں فاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص ایک مرتبہ پڑھے۔ دوسری رکعت میں ۲ دو مرتبہ۔ اسی طرح ایک ایک بار بڑھاتا جائے۔ تا آنکہ بارہویں ۱۲ رکعت میں بارہ مرتبہ پڑھے۔ یہ ترتیب عروجی ہے۔

۳۔ حضرت والد بزرگوار سے منقول ہے کہ نوافل تہجد آٹھ رکعت بہ چار سلام سے ادا کرے پہلی رکعت میں فاتحہ کے بعد سورۃ یٰسین شریف سے پہلی مبین تک پڑھے دوسری رکعت میں دوسری مبین تک اسی طرح آٹھویں رکعت میں سورۃ ختم کر دے۔ اس طریقہ سے تہجد پڑھنا

ادائے قرض کے واسطے بہت مجرب ہے۔

۴۔ حضرت پیر حضور بخش شاہ قریشی اسدی چشتی نظامی سے منقول ہے کہ آدھی رات کے بعد اٹھکر وضو کرکے دو رکعت نفل بہ نیت تحیۃ الوضو حق المسجد ادا کرے۔ اس کے بعد دو۲ رکعت نفل تہجد ادا کرے۔ پہلی رکعت میں فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی تا خالدون ایک مرتبہ اور سورۃ اخلاص تین۳ مرتبہ پڑھے۔ دوسری رکعت میں فاتحہ کے بعد آمن الرسول آخر سورۃ تک ایک بار اور سورۃ اخلاص تین بار پڑھے۔

ف:۔ فقیر سید شرافت عافاہ اللہ کہتا ہے کہ یہ طریقہ خواجہ کلیم اللہ جہان آبادی نے مرقع کلیمی میں تحریر فرمایا ہے۔ اور پیر صاحب سے اس کی اجازت مجھکو اوچ متبرکہ میں عطا کی تھی۔

نوافل اشراق

جس وقت سورج طلوع ہوکر بقدر ایک نیزہ بلند ہو تو چار۴ رکعت نوافل اشراق ادا کرنے چاہئیں۔ اس کے فضائل حدیث شریف میں بہت وارد ہوئے ہیں اس کے دو طریقے ہیں۔

۱۔ حضرت والد بزرگوار ادام اللہ برکاتہ سے منقول ہے کہ نوافل اشراق چار رکعت دو سلام کے ساتھ ادا کرے۔ پہلی رکعت میں فاتحہ کے بعد سورہ کافرون دوسری رکعت میں سورۃ اخلاص۔ تیسری رکعت میں سورۃ فلق چوتھی رکعت میں سورہ ناس پڑھے۔

۲۔ حضرت پیر حضور بخش شاہ موصوف سے منقول ہے کہ پہلے دوگانہ تحیۃ الوضو حق المسجد ادا کرے اس کے بعد دوگانہ اشراق پڑھے پہلی رکعت میں فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی الآیۃ ایکبار سورہ اخلاص تین۲ بار۔ دوسری رکعت میں فاتحہ کے بعد آمن الرسول الآیۃ ایک بار سورۃ اخلاص تین۲ بار پڑھے

ف:۔ فقیر سید شرافت عفی عنہ کہتا ہے۔ کہ مرقع کلیمی میں بھی یہی طریقہ منقول ہے لیکن اس میں آیۃ الکرسی اور آمن الرسول کے بعد سورۃ اخلاص کا پڑھنا نہیں لکھا۔

نوافل ضحےٰ

ان کو نوافل چاشت بھی کہتے ہیں۔ یہ تقدار از دو بہر پڑھے جاتے ہیں۔ حدیث شریف میں ان کے فضائل مروی ہیں۔ میرے والد بزرگوار مدظلہ العالی سے منقول ہے۔ کہ آٹھ رکعت چار سلام سے پڑھے۔

نوافل اوّابین

یہ نماز مغرب کے بعد پڑھے جاتے ہیں حضرت والد بزرگوار اعلیحضرت قبلہ ادام اللہ برکاتہ، سے منقول ہے کہ چھ رکعت میں ساتھ تین سلام کے ساتھ پڑھنے مسنون ہیں۔ اور بیس ۲۰ رکعت پڑھنے مستحب ہیں۔

چہارگانہ مزمل

نماز شام کے بعد چار رکعت نفل دو سلام کے ساتھ پڑھے۔ ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد سورۂ مزمل ایک بار پڑھے۔ سلام کے بعد سورۂ فاتحہ گیارہ ۱۱ بار، سورۂ مزمل ایک بار، سورۂ کافرون گیارہ بار، سورۂ اخلاص گیارہ بار سورۂ فلق گیارہ بار، سورہ ناس گیارہ بار۔ پھر سورۂ فاتحہ گیارہ بار پڑھے اگر شام کے بعد یہ وظیفہ میسّر نہ ہو سکے تو نماز فجر سے پہلے ادا کرے لیکن اسوقت نفل نہ پڑھے۔ باقی وظائف پڑھ لے۔ اگر دو وقت یہ وظائف پڑھ لیا کرے تو بہت سارے فوائد حاصل ہوں گے۔

ف:- فقیر سید شرافت عفا اللہ عنہٗ کہتا ہے۔ کہ اگر اسی چہارگانہ پر مداومت کی جائے۔ تو جادو اور آسیب و بخار وداء شرا کے بیماروں پر سورہ مزمل کا ایک بار پڑھ کر دم کر دینا مفید ہوتا ہے۔

دوگانہ مزمل

اس کی ریاضت کا یہ طریقہ ہے۔ طہارت کامل کے ساتھ نماز عشاء کے بعد خلوت میں داخل ہو کر دو ۲ رکعت نفل ننگے سر ادا کرے ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد سورۂ مزمل تین بار پڑھے سلام کے بعد سورۂ مزمل چار بار پڑھ کر سجدہ کرے۔ اور اس میں سورۂ فاتحہ سات بار پڑھے۔ پھر سجدہ سے سر اٹھا کر اکتالیس بار درود شریف

پڑھے۔ پھر ہاتھ اٹھا کر مناجات کرے۔ اور خدا تعالےٰ سے اپنی حاجت طلب کرے۔ اکیس ۲۱ روز تک اس ریاضت کو پورا کرے۔

پڑھنے کے ایام میں وقت اور جگہ مقرر رکھے۔ خوشبو کا استعمال کرے۔ گوشت، انڈا، دال مسور، بینگن اور تُرش تک والے اور سڑنے والے گھر کا کھانا کھانے سے پرہیز کرے۔ چلّہ پورا ہونے کے بعد اس کے بہت فوائد ظاہر ہوں گے بچھو یا دیوانے کتے کے کاٹنے پر سورہ مزمل کا دم کرنا بہت مفید ہوگا۔ اس کا پورا طریقہ آگے تیسرے باب کی پہلی فصل میں لکھا جائے گا۔ انشاء اللہ۔

دوسری فصل

وظائف کے بیان میں

وظیفہ قرآن مجید طالب حق کے واسطے ضروری ہے کہ روزانہ بلا ناغہ تلاوت قرآن مجید خشوع و خضوع سے کیا کرے اور آداب ظاہری و باطنی کو ملحوظ رکھے۔

۱۔ میرے والد بزرگوار اعلیٰحضرت ادام اللہ برکاتہٗ فرماتے ہیں کہ قرآن مجید سات روز میں بقاعدہ فمی بشوق ختم کرنا چاہئے یعنی روزانہ ایک منزل تلاوت کرے۔ اور اگر اتنا نہ ہو سکے تو روزانہ پارہ پڑھے اور تیس روز میں ختم کرے اس سے کم تلاوت نہ کرے۔

۲۔ فقیر سید شرافت عافاہ اللہ سوموار کی رات بائیسویں ۲۲ شعبان ۱۳۵۷ھ کو بمقام مدن چک مضافات بگڑی شاہ رحمان، چاہ چھبیاں والہ پر سویا ہوا تھا خواب میں جناب والد بزرگوار اعلیٰحضرت قبلہ ادام اللہ برکاتہٗ کی زیارت و ملاقات کا شرف حاصل ہوا۔ آپ نے فرمایا اور کوئی وظیفہ پڑھو یا نہ پڑھو تلاوت قرآن کریم بلا ناغہ ضرور کیا کرو۔

۳۔ ایک رات فقیر کو خواب میں اپنے نانا صاحب حضرت سید غلام علی شاہ

بن سید قدم الدین نوشاہی برخورداری قدس سرہ العزیز کی زیارت ہوئی میں نے عرض کیا۔ باواجی! آپ دعائے گنج العرش اور درود اکبر اور دعائے حزب البحر پڑھا کرتے تھے۔ حضور نے فرمایا۔ تم کو ہمارے پڑھنے سے کیا غرض؟ تم روزانہ سات پاؤ قرآن مجید اور چار مرتبہ درود اکبر پڑھا کرو تم کو اسی قدر کافی ہے۔

وظیفہ سورہ مزمل

مجھکو دو طرح اس کی اجازت حاصل ہوتی ہے۔

۱۔ فقیر سید شرافت عفاہ اللہ کو اپنے والد بزرگوار اعلیحضرت قبلہ دام اللہ برکاتہ سے۔ اور ان کو اپنے والد ماجد حضرت سید حافظ محمد شاہ نیک اختر رح سے اور ان کو حضرت سید کمکن شاہ برخورداری لاہوری سے اجازت حاصل ہوئی ہے کہ نماز تہجد کے بعد قطب کی طرف منہ کرکے سورہ مزمل گیارہ مرتبہ دو محل کے ساتھ پڑھے۔ اوّل و آخر گیارہ مرتبہ درود ہزارہ پڑھ لے دو محل یہ ہیں

اوّل:۔ جب فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا پڑھے تو یہاں تین بار اَخَذْتُ وَكِيْلًا یَا اَللّٰہُ پڑھے۔

دوم:۔ جب وَاللّٰہُ یُقَدِّرُ الَّیْلَ وَالنَّهَارَ پڑھے تو یہاں تین بار یَا مُقَدِّرَ الَّیْلِ وَالنَّهَارِ پڑھ لے۔

۲۔ فقیر سید شرافت عفاہ اللہ کو میاں عمر الدین نجار ساکن حجام والہ ضلع گوجرانوالہ سے ان کو اپنے مرشد طریقت (میرے جد بزرگوار) حضرت سید حافظ محمد شاہ نیک اختر نوشاہی سے ان کو اپنے آباؤ اجداد سے اجازت پہنچی ہے کہ سورہ مزمل پانچ محل کے ساتھ گیارہ مرتبہ پڑھے اول و آخر درود شریف ہزارہ گیارہ مرتبہ پڑھ لے پانچ محل یہ ہیں۔

اوّل:۔ یَا اَیُّهَا الْمُزَّمِّلُ پڑھے تو یہاں اَدْرِكْنِیْ بِرِدَاءِ لُطْفِكَ الْخَفِیِّ یَا اَللّٰہُ بِحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّى اللّٰہُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ تین مرتبہ پڑھے۔

دوم:۔ جب فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا پڑھے تو یہاں یَا رَبُّ الْمَشْرِقِ

وَالْمَغْرِبِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ فَاتَّخِذْ تُكَ وَكِيْلًا تین مرتبہ پڑھے
سوم :۔ جب وَاللّٰہُ یُقَدِّرُ الَّیْلَ وَالنَّھَارَ پڑھے تو یہاں یَا مَنْ
یُقَدِّرُ الَّیْلَ وَالنَّھَارَ قَدِّرْلِی نَصِیْبًا جَاقِیْ تین
پڑھے
چہارم :۔ جب یَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰہِ پڑھے تو یہاں اَللّٰھُمَّ
فَضْلِكَ اَبْتَغِیْتُ فَارْحَمْنِیْ ۔ یَا ذَا الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ
مرتبہ پڑھے۔
پنجم :۔ جب وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰہَ پڑھے ۔ تو یہاں اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ
مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْہِ تین مرتبہ پڑھے

وظیفہ سورہ فاتحہ

میرے والد بزرگوار اعلیحضرت قبلہ ادام اللہ برکاتہٗ کا ارشاد
کہ فجر کی سنتوں اور فرضوں کے درمیان اکتالیس بار سورہ فاتحہ ہمیشہ پڑھتے
ہر مرتبہ تین بار آمین کہے۔ اس پر مداومت کرنے سے : دنیا اور
کی عیش نصیب ہوگی۔

وظیفہ پنج گنج

میرے والد بزرگوار اعلیحضرت قبلہ ادام اللہ برکاتہٗ سے منقول
کہ پانچوں فریضہ نمازوں کے بعد یہ پانچ سورتیں پڑھا کرے ۔ حدیث شریف
میں بھی یہ مروی ہے ۔ اور ان کے فوائد بہت ہیں ۔ نماز فجر کے بعد سورہ
اور نماز ظہر کے بعد سورہ نوح ۔ اور نماز عصر کے بعد سورہ نبا اور نماز
کے بعد سورہ واقعہ ۔ اور نماز عشاء کے بعد سورہ ملک پڑھے۔

وظیفہ سورہ نبا

حضرت پیر حقیقت بخش شاہ قریشی چشتی نظامی سے
ہے کہ نماز عصر کے بعد سورہ عَمَّ یَتَسَآءَلُوْنَ پانچ بار پڑھے
ف :۔ صاحب مرقع کلیمی نے لکھا ہے کہ جو شخص نماز عصر کے بعد پانچ بار
پڑھا کرے اس پر خدائے تعالےٰ کی محبت غالب ہو جاتی ہے

وظیفہ آیۃ الکرسی

دو طریقے اس کی فقیر کو اجازت ہے۔

۱۔ میرے والد بزرگوار اعلیحضرت قبلہ ادام اللہ برکاتہٗ سے منقول ہے کہ ہر نماز کے بعد آیۃ الکرسی تا علی العظیم ایک بار پڑھے۔ جو شخص اس پر مواظبت کرے گا اس کو حق تعالےٰ جنت روزی کرے گا۔

۲۔ حضرت پیر حضور بخش شاہ مولوی سے منقول ہے۔ کہ ہر نماز کے فرضوں کے بعد آیۃ الکرسی تا خٰلِدُوْنَ ایک بار اور آیت شریف وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰہَ یَجْعَلْ لَّہٗ مَخْرَجًا وَّیَرْزُقْہُ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُ وَمَنْ یَّتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰہِ فَہُوَ حَسْبُہٗ ط اِنَّ اللّٰہَ بَالِغُ اَمْرِہٖ قَدْ جَعَلَ اللّٰہُ لِکُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا۔ ایک بار۔ سورہ فاتحہ بلا آمین تین بار۔ سورہ اخلاص تین بار۔ درود شریف تین بار پڑھ کر آسمان کی طرف دم کرے۔

ف:۔ صاحب مرقع کلیمی نے لکھا ہے۔ کہ جو شخص فرضوں کے سلام کے بعد بلا تاخیر متصلاً یہ وظائف پڑھے۔ نزع کے وقت حق تعالےٰ بلا وسیلہ ملک الموت خود اس کی روح قبض کرتا ہے اور موت کی سختی کی سہولت پاتا ہے۔ اور قبر میں راحت رکھتا ہے ابھرنے کے فوراً بعد جنت میں داخل ہو جاتا ہے۔ اور دنیا میں اس کی روزی فراخ ہوتی ہے

وظیفہ آیت کریمہ

میرے والد بزرگوار اعلیحضرت قبلہ ادام اللہ برکاتہٗ سے منقول ہے کہ آیت کریمہ روزانہ ایک ہزار مرتبہ پڑھے جو کچھ درگاہ الٰہی سے طلب کرے اسکو حاصل ہوگا۔ یہ ہے۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ۔

وظیفہ اسم ذات

میرے والد بزرگوار اعلیحضرت قبلہ ادام اللہ برکاتہٗ سے منقول ہے۔ کہ اسم ذات اَللّٰہُ بلا ناغہ ایک ہزار بار روزانہ پڑھے فیوضات کثیر حاصل ہوں گے۔

وظیفہ محاربہ صغیر و کبیر

حضرت مولوی عبدالحق چشتی نظامی ہرن لالی ساکن ضلع گوجرانوالہ سے منقول ہے کہ سالک کو چاہئیے کہ باوضو قبلہ رو بیٹھ کر سانس بند کرکے زبان کو تالو سے لگا کر قلب سے اسم ذات اللہ پڑھے۔ جب ایک دم میں اکیس ۲۱ بار پڑھ لے تو صوفیہ کی اصطلاح میں اسکو محاربہ صغیر کہتے ہیں۔ اور جب مشق کرتے کرتے ایک سانس میں ایکہزار بار پڑھ لے تو اس کو محاربہ کبیر کہتے ہیں۔ اس ذکر سے سالک کے باطن میں نورانیت پیدا ہوتی ہے اور قلب ذاکر ہو جاتا ہے۔ اور عجائبات ملکوت نظر آنے لگتے ہیں۔

وظیفہ اسم اعظم

میرے والد بزرگوار اعلیحضرت ادام اللہ برکاتہٗ سے منقول ہے کہ اسم اعظم روزانہ ایکہزار بار نہایت خشوع و خضوع سے پڑھے۔ اسکی برکت سے دو جہان کے مقاصد حاصل ہوں گے۔

اسم اعظم یہ ہے:۔ یا حی یا قیوم یا ذاالجلال والاکرام

وظیفہ اسمائے ثلاثہ

فقیر سید شرافت عفا اللہ پنجشنبہ کی رات سولھویں شوال ۱۳۵۵ھ کو اپنے دیوان خانہ میں سویا ہوا تھا۔ خواجہ پیر مہر علیشاہ چشتی نظامی گولڑوی کی خواب میں زیارت ہوئی۔ آپ نے مجھکو اپنے پاس چارپائی پر بٹھالیا۔ اور نہایت شفقت و مہربانی سے یہ وظیفہ اسمائے ثلاثہ پڑھنے کو فرمایا۔ یہ ہے۔ یَا مُعِزُّ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ۔

ف:۔ پیر صاحب نے یہ وظیفہ عالم رویا میں مجھے عطا فرمایا وہ اسوقت زندہ تھے مجھے زیارت کا شوق ہوا۔ بعض وجوہات سے مجھے وہاں پہنچنے کا اتفاق نہ ہو سکا۔ اس لئے ظاہری ملاقات نہ ہو سکی۔ آخر ماہ صفر ۱۳۵۶ھ میں آپ کا انتقال ہو گیا۔

وظیفہ تسبیح

میرے والد بزرگوار اعلیحضرت قبلہ ادام اللہ برکاتہٗ سے منقول ہے کہ تسبیح سُبْحَانَ اللہِ وَبِحَمْدِہٖ روزانہ ایکہزار بار پڑھے۔ بیشمار ثواب

نامہ اعمال میں لکھا جائے گا۔ اس کے فضائل حدیث شریف میں وارد ہوئے ہیں

وظیفۂ استغفار

روزانہ استغفار پڑھنا گناہ کی بخشش کے واسطے ضروری ہے۔

۱۔ میرے والد صاحب بزرگوار اعلیحضرت قبلہ ادام برکاتہٗ سے منقول ہے کہ وظیفہ استغفار نماز فجر سے پہلے دو سو بار اور نماز عصر کے بعد دو سو بار پڑھنا چاہئے۔ سالک کو چاہئے کہ اس پر مداومت کرے۔ اگر اس قدر نہ پڑھ سکے تو ستر بار ہی پڑھ لیا کرے۔ سب گناہ بخشے جائیں گے اگرچہ سمندر کے جھاگ جتنے ہوں۔ یہ ہے

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ۔

۲۔ حضرت مولوی عبدالحق چشتی نظامی سے منقول ہے کہ نماز مغرب کے بعد ایک سو بار یہ استغفار بطریق ذکر چہار ضربی پڑھے حق تعالےٰ سب گناہ بخش دے گا۔ یہ ہے

رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَتُبْ اِلَیَّ اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْم

طریقہ چہار ضربی یہ ہے۔ رَبِّ اغْفِرْلِیْ کی ضرب دائیں مونڈھے پر وَتُبْ اِلَیَّ کی ضرب بائیں مونڈھے پر اِنَّکَ اَنْتَ کی ضرب آسمان پر اَلتَّوَّابُ الرَّحِیْم کی ضرب اپنے قلب پر لگائے۔

وظیفہ کلمہ طیبہ

کلمہ طیبہ کے ذکر کی متعدد اجازتیں حاصل ہوئی ہیں۔

۱۔ میرے والد بزرگوار اعلیحضرت قبلہ ادام اللہ برکاتہٗ سے منقول ہے کہ طالب کو چاہئے کہ نوافل تہجد کے بعد قبلہ رو باوضو بیٹھ کر وظیفہ کلمہ طیبہ ایک ہزار بار پڑھے۔ اس طرح کہ ننانوے بار لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہے اور سو یں بار محمد رسول اللہ پڑھ کر کلمہ طیبہ کو پورا کرے۔

۲۔ حضرت والد بزرگوار مدظلہ العالی سے منقول ہے کہ پہلے پورا کلمہ طیبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ایک سو بار پڑھے۔ پھر نفی و اثبات یعنی لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ دو سو بار پڑھے۔ پھر صرف اثبات یعنی اِلَّا اللّٰہ چار سو بار پڑھے پھر اسم ذات اللّٰہ آٹھ سو بار پڑھے۔

۳۔ میری خالہ صاحبہ حضرت سیّدہ سجادہ بیگم المعروف کاکو بی بی رحؒ سے منقول ہے کہ تہجد کے بعد باداب تمام دو زانو بیٹھ کر ذکر جہر کرے۔ نو مرتبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ پڑھے۔ دسویں بار مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ پورا کرے اسی طرح دو سو مرتبہ وظیفہ پورا کرے۔ اگر جہر نہ کر سکے۔ تو خفی ہی پڑھ لے اگر اس پر مداومت کرے گا تو فوائد کثیر معائنہ کرے گا۔

ف:۔ فقیر سید شرافت عفا اللہ کو اس ذکر کی اجازت اپنی خالہ صاحبہ سیّدہ کاکو بی بی مرحومہ سے ہے۔ وہ زاہدہ عابدہ عفیفہ تارکہ مجردہ تھیں ہر جمعرات کو حضرت نوشہ صاحب رحؒ کی زیارت سے مشرف ہوا کرتی تھیں۔ اور حضور کی کرم بخشی آپ پر بہت تھی صاحب یمن و برکت و تاثیر تھیں۔ ان کو اجازت اپنے والد ماجد حضرت سید غلام علی شاہ بن سیّد ندالدین برخورداری سے ان کو اپنے جدامجد سیّد خدا بخش بن سیّد حافظ نور اللہ برخورداری سے۔ ان کو شیخ پھلے شاہ سلیمانی رسول نگری سے۔ ان کو اپنے چچا صاحب شیخ حمزہ شاہ سلیمانی جوکالوی سے ان کو اپنے والد صاحب شیخ محمد آفتاب سے۔ انکو اپنے والد عالیقدر شیخ تاج محمود بن سخی شاہ سلیمانی لوہی سے ان کو اپنے مرشد طریقت حضرت سیّد حافظ حاجی محمد نوشہ گنج بخش رحؒ سے حاصل ہوئی ہے۔

۴۔ حضرت شیخ فیض احمد بن شیخ غلام حسن سلیمانی سجادہ نشین درگاہ سلیمانیہ بھنڈرال شریف سے منقول ہے۔ کہ نماز عشاء کے بعد قبلہ رو مؤدب بیٹھ کر گیارہ سو مرتبہ پورا کلمہ طیبہ پڑھے۔ وظیفہ کے اول و آخر درود ہزارہ ایک ایک سو بار پڑھے جب وظیفہ شروع کرے تو پہلے

سو۱۰۰مرتبہ کلمہ شریف بمعہ بسم اللہ شریف پڑھے۔ پھر نوسو۹۰۰مرتبہ بلا تسمیہ، پھر ایک سو مرتبہ بمعہ بسم اللہ شریف۔ اس طرح گیارہ سو بار پورا کرے۔ پڑھنے والا بڑے گوشت اور دال مسور انڈ سوتک لیلے اور مرنے والے گھر کا کھانا کھانے سے پرہیز کرے۔ اگر اس پر مداومت کرے گا۔ تو بہت سارے عجائبات ملاحظہ کرے گا۔

ف :۔ شیخ صاحب موصوف نے اس وظیفہ کی اجازت فقیر سید شرافت عافاہ اللہ کو بروز عاشورہ محرم ۱۳۴۹ھ کو بمقام خوشاب شریف درگاہ عالیہ مجمع البحرین حضرت مخدوم شاہ معرفت چشتی قادری رح عطا کی تھی اور کہا تھا کہ ہم کو حضرت مخدوم صاحب کی درگاہ سے حکم ہوا ہے کہ تم کو اس وظیفہ کی تلقین کریں۔

المنۃ للہ کہ در میکدہ باز است یعنی کہ مرا بر در او روئے نیاز است

۵۔ حضرت پیر حضور بخش شاہ قریشی چشتی نظامی سے منقول ہے کہ تہجد کے بعد قبلہ رو دو زانو بیٹھ کر کلمہ طیبہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ بہ آواز بلند ایک سو بار پڑھے۔ اِلَّا اللّٰہ کی ضرب قلب پر لگائے۔ اس کے بعد اِلَّا اللّٰہ دو سو بار جہر پڑھے اور ضرب قلب پر لگائے۔ اس کے بعد اَللّٰہ تین سو بار جہر قلب پر ضرب لگائے۔ اسی طرح بلا ناغہ کیا کرے۔

۶۔ حضرت پیر صاحب موصوف سے منقول ہے کہ سالک مبتدی کو چاہئے۔ کہ روزانہ دوپہر کے وقت باوضو خلوت میں بیٹھ کر ایکہزار بار پورا کلمہ طیبہ پڑھے۔ اور پڑھنے کے دوران میں کسی سے کلام نہ کرے اور اگر بیٹھنے کی فرصت نہ ملے تو چلتا پھرتا اور کاروبار میں مصروفیت کی حالت میں بھی پڑھنے کی اجازت ہے۔ لیکن یہ ضروری ہے۔ کہ کسی سے کلام نہ کرے۔ یہ وظیفہ چھ ماہ تک متواتر کرے۔ اس کے بعد اختیار ہے کہ پڑھتا رہے یا ترک کر دے۔

۷۔ حضرت پیر صاحب موصوف سے منقول ہے کہ سالک کو چاہیئے نماز عشاء کے بعد کلمہ طیبہ تین سو تیرہ بار پڑھے اور اسم ذات اللہ ھو بطریق

پاس انفاس تین سو تیرہ ۳۱۳ بار خیال رکھے۔ اس کے بعد سونے تک پانی بالکل نہ پئے۔

وظیفہ درود شریف ہزارہ

میرے والد بزرگوار اعلیحضرت قبلہ ادام اللہ برکاتہٗ سے منقول ہے۔ کہ نوافل تہجد کے بعد قبلہ رو بیٹھ کر حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا تصور رکھ کر گیارہ سو مرتبہ درود شریف ہزارہ بلاناغہ پڑھا کرے۔ بیشمار کشائشیں حاصل ہوں گی۔ یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ ذَرَّۃٍ مِّائَۃَ اَلْفَ اَلْفِ مَرَّۃٍ۔

وظیفہ درود شریف مبارک

حضرت والد بزرگوار مدظلہ العالی سے منقول ہے کہ اکیہزار مرتبہ روزانہ درود شریف مبارک پڑھے۔ یہ حضرات چشت اہل بہشت کا معمول ہے۔ یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ۔

وظیفہ درود شریف خضری

یہ حضرات نقشبندیہ کا معمول ہے۔

۱۔ حضرت والد بزرگوار مدظلہ العالی سے منقول ہے۔ کہ ایک ہزار مرتبہ روزانہ بلاناغہ وظیفہ درود شریف خضری پڑھا کرے۔ بہت سارے فوائد حاصل ہوں گے۔ یہ ہے۔ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَسَلَّمَ ط

۲۔ حضرت خالہ صاحبہ سیدہ کاکو بی بی رحؒ سے منقول ہے وہ اپنے والد بزرگوار حضرت سید غلام علی شاہ برخورداری سے روایت کرتی تھیں وہ فرمایا کرتے تھے کہ ہم کو بسند معتبر یہ بات پہنچی ہے کہ درود شریف خضری حضرت نوشہ گنج بخشؒ کے وظائف و معمولات میں سے ہے۔ نماز فجر سے پہلے دو سو ۲۰۰ مرتبہ پڑھنا چاہیئے۔

وظیفہ درود شریف مستغاث

حضرت خالہ صاحبہ رحؒ سے منقول ہے کہ درود شریف

مستغاث روزانہ وقت مقررہ اور جائے معین پر ایک بار تلاوت کیا کرے۔ اور پرہیزات ملحوظ رکھے۔ اور لفظ اَلْمُسْتَغَاثُ کو دوبار کہا کرے۔ چالیس روز تک دعوت ختم ہوگی۔ اس کے بعد جہاں چاہے روزانہ ایک بار پڑھ لیا کرے۔

وظیفہ اسم شیخ

حضرت پیر حضور بخش شاہ نیر اللہ چشتی نظامی سے منقول ہے کہ جس شیخ طریقت سے بیعت کی ہو۔ اس کا اسم شریف اس کے اعداد کے موافق روزانہ بوقت صبح پڑھے موجب برکات ہے۔

ف: فقیر سید شرافت عافاہ اللہ کہتا ہے کہ میں اپنے والد بزرگوار مدظلہ العالی کی بیعت ہوں۔ اسی لئے ان کا اسم شریف تیرہ سو مرتبہ اسطرح پڑھتا ہوں۔ یَا شَیْخ سَیِّدُنَا غُلَام مُصْطَفٰی نَوشَاہِی شَیْئًا لِلّٰہ۔

وظائف روزانہ

وظائف روزانہ آٹھ پہر میں پورے کرنے چاہئیں۔

۱۔ میرے والد بزرگوار اعلیحضرت قبلہ دام اللہ برکاتہ سے منقول ہے۔ کہ روزانہ خلوص قلب سے یہ وظائف پڑھا کرے۔ دلائل الخیرات، دعائے حزب البحر، درود مستغاث، درود کبریت احمر۔ درود اکبر۔ اسبوع شریف۔ اسماء اللہ الحسنیٰ۔ اسماء النبی صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم، شجرہ شریف۔ خاندان قادری نوشاہی اور نمازوں میں سے صلوٰۃ التسبیح، صلوٰۃ الاسرار۔ چار رکعت، سنت عصر ضرور پڑھ لیا کرے۔ انوار الٰہی سے سینہ منور ہوگا۔ قلب کی صفائی حاصل ہوگی۔ اور سب مرادات وحاجات برآئیں گی۔

۲۔ حضرت خالہ صاحبہؒ سے منقول ہے کہ روزانہ بوقت صبح دعائے حزب البحر دعائے گنج العرش۔ درود اکبر پڑھے۔ تسخیر خلائق بہت ہوگی۔ وظائف سے فارغ ہونے کے بعد یہ مناجات غوثیہ بغداد شریف کی طرف متوجہ ہو کر ایک بار پڑھے جس کا مطلع مخمس یہ ہے۔ ؎

جا صبا بغداد ہوں میری طرف میں غور کر   بندہ زارم فدا ارمن مسکیں نگر

گرچہ ہوں با پُر خطا ہمت کا مقصر سربسر
پر تمہارا نام رکھتا ہوں میں اپنے سر اوپر
یا محی الدین محمد بن کرو نہ ہے میری خبر

۳۔ حضرت پیر غفور بخش شاہ سے منقول ہے روزانہ سورہ یٰسین۔ سورہ الرحمٰن سورہ ملک - سورۂ مزمل - سورہ دھر، سلسلہ طریقت ایک بار پڑھے اور ہر سورۃ کے اختتام پر سورہ اخلاص اور معوذتین ایک ایک بار پڑھے۔

وظیفہ قصیدہ غوثیہ

حضرت والد بزرگوار ادام اللہ برکاتہا سے منقول ہے کہ طالب کو چاہئے کہ نماز عشاء کے بعد بغداد شریف کی طرف منہ کر کے پورا قصیدہ خمریہ مجوبیہ غوثیہ ایک بار پڑھا کرے۔ انشاءاللہ تمام دینی دنیاوی کام بخوبی انجام ہوں گے۔

ملنے کا پتہ

ادارہ رہنمائے زندگی

ٹوبہ ٹیک سنگھ (مغربی پاکستان)

دوسرا باب

ریاضات کے بیان میں

پہلی فصل ـــــــ اسمائے الٰہی کی دعوت کے بیان میں

دعوت سورۂ اخلاص

حضرت سید حسن محمدی المعروف پیر حسن شاہ خوارزمی قادری نوشاہی ۔ ساکن منیرالوالی ضلع سیالکوٹ سے منقول ہے ۔ وہ کتاب شمس المعارف الکبریٰ مصنفہ شیخ احمد بن علی بونی متوفی ۶۲۲ھ سے اس کی اجازت دیتے ہیں کہ جو شخص سورۂ اخلاص کی ریاضت کرنا چاہتا ہے اس کو چاہئے کہ غسل تازہ کرکے طہارت کاملہ کے ساتھ ایک خالی مکان میں داخل ہو جائے ۔ کسی آدمی سے کوئی کلام نہ کرے ۔ ایک صالح آدمی کو جو پاکیزہ خیال اور نیک نفس ہو اپنی خدمت کے واسطے مقرر کر رکھے ۔ تو چندی جمعرات کو روزہ رکھے اور پندرہ روز تک متواتر رکھتا جائے ۔ اور افطار جو کی روٹی اور نمک و زیتون سے کرے ۔ حیوانات کی ترک رکھے ۔ پانچوں نمازوں میں ہر نماز کے بعد ایک ہزار ۱۰۰۰ مرتبہ اور آدھی رات کے وقت ایکہزار مرتبہ سورہ اخلاص پڑھا کرے ۔ چودہ روز تک یہ وظیفہ جاری رکھے ۔ پس یہ چوراسی ہزار تک کی تعداد میں ہو جائے گا ۔ باقی اوقات میں حسب توفیق تلاوت قرآن مجید اور ذکر کلمہ طیبہ اور وظیفہ درود شریف کرتا رہے ۔ اور دن رات حالیان جاری کا بخور جلاتا رہے ۔ جب جمعرات کو ختم کرے ۔ تو اس رات دن میں سولہ ہزار مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے اور یہ دعائے مبارک مانگے ۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ یَا وَاحِدُ یَا اَحَدُ یَا فَرْدُ یَا صَمَدُ یَا مَنْ لَّمْ یَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا یَا مَنْ لَّمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ اَسْئَلُكَ اَنْ تُسَخِّرَ لِیْ ۔ خُدَّامَ هٰذِهِ السُّوْرَةِ الشَّرِیْفَةِ اَنْ یُّجِیْبُوْنِیْ

اِلیٰ مَا اُرِیْدُ اِنَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا تُرِیْدُ۔ پھر کہے۔
اَقْسَمْتُ عَلَیْكُمْ یَا خُدَّامَ هٰذِهِ السُّوْرَةِ الشَّرِیْفَةِ بِمَا تَعْتَقِدُوْنَهُ
اَلَا مَا اَسْرَعْتُمْ بِالْاِجَابَةِ۔

اسوقت تین فرشتے حاضر ہو جائیں گے۔ ان کے چہرے چودھویں کے چاند جیسے چمکتے اور بڑے جسیم اور قد آور ہوں گے۔ اور ان کا نور آنکھوں کو خیرہ کرتا ہوگا۔ وہ کہیں گے۔ "اے نیک بندے تجھ پر اللہ تعالٰے کا سلام اور رحمت اور برکتیں ہوں۔ ہم اس سورت شریف کے خادم ہیں۔ تو ہم سے کیا چاہتا ہے۔"
اسوقت طالب سوال کا جواب دے اور کہے۔ "میں تم کو اس سورت کی تعظیم و بزرگی کا واسطہ دے کر چاہتا ہوں کہ جو کچھ میں تم کو حکم دوں تم میری خدمت و اطاعت کرو۔ اور میں یہ وعدہ کرتا ہوں کہ میں تم سے کوئی ایسی حاجت نہ طلب کروں گا۔ جو خدا کی رضامندی کے خلاف ہو۔" وہ کہیں گے۔ "ہم نے تیرا کہا مان لیا۔ اور تیری قسم پر اعتبار کیا۔ اور تیری دعوت کو قبول کر لیا۔ لیکن ہماری طرف سے تجھ پر آج کے دن اور اس گھڑی سے لے کر کچھ شرائط ہیں جو بجالانی ہوں گی۔ وہ یہ کہ کوئی گناہ نہ کرنا۔ جھوٹ نہ بولنا۔ لہسن پیاز اور مچھلی نہ کھانا۔ ہمیشہ جمعرات کا روزہ رکھنا۔ ہاں اگر عید کے دن واقع ہو تو روزہ نہ رکھنا۔ اور جمعرات کو سورہ اخلاص دس ہزار مرتبہ پڑھا کرنا۔ اور اس کا ثواب فوت شدہ مسلمانوں کو بخش دینا۔ اور جمعہ کا غسل ترک نہ کرنا۔ اور ہر ہفتہ کے دن سورج چڑھنے سے پہلے قبروں کی زیارت کیا کرنا۔ اور سورہ اخلاص گیارہ مرتبہ پڑھ کر اس کا ثواب مردوں کو بخش دینا۔" طالب کہے۔

نَعَمْ اَللّٰهُ یَهْدِی السَّبِیْلَ وَاللّٰهُ عَلٰی مِنَ الشَّاهِدِیْنَ

"یعنی ہاں ایسا ہی کروں گا۔ اللہ راہ راست کی طرف راہنمائی کرتا ہے اور اللہ ہی مجھ پر گواہ ہے!"
پھر وہ فرشتے طالب سے مصافحہ کریں گے۔ اور کہیں گے "بیشک تو ہمارا بھائی بن گیا۔ پس جو حاجت تو ہم سے طلب کرے گا۔ ہم انشاء اللہ پوری کریں گے۔ پھر طالب کہے مجھ کو کوئی رات وہ بتلاؤ جس سے میں تمکو طلب کر لیا کروں"۔ پس پہلا کہے گا۔

"میرا نام عبدالواحد ہے۔ سورہ اخلاص پڑھ کر مجھے بلانا "اے عبدالواحد" میں خدا کے حکم سے جواب دوں گا۔ میرا کام یہ ہے میں تجھکو اٹھا کر مکہ مکرمہ میں لے جایا کروں گا اور اسی گھڑی میں واپس اپنے گھر پر پہنچا دیا کروں گا۔"

دوسرا کہے گا۔

"میرا نام عبدالصمد ہے۔ اس سورت کو اَللّٰہُ الصَّمَدُ تک پڑھ کر مجھے بلانا۔ اے عبدالصمد! میں اللہ تعالےٰ کے حکم سے بولوں گا۔ میرا یہ کام ہے کہ کھانے پینے کی اشیاء اور چاندی و سونا اور زمین کی حلال و مباح چیزوں میں سے جو کچھ تو مانگے گا میں حاضر کر دیا کروں گا۔"

تیسرا کہے گا۔

میرا نام عبدالرحمٰن ہے۔ سورہ اخلاص پڑھ کر مجھے بلانا۔ اے عبدالرحمٰن! میں اللہ تعالےٰ کے حکم سے حاضر ہو کر جواب دوں گا۔ میرے تین کام ہیں۔ اوّل پرانے بند شدہ کنویں تجھکو بتلاؤں گا۔ دوسرا لوگوں کی نظروں سے تجھے چھپاؤں گا تیسرے دور دراز کی شہروں کی خبریں تجھ کو پہنچاؤں گا۔"

پس طالب کو چاہیے کہ اسوقت اس بہت بڑی نعمت پر سجدہ شکر بجا لائے۔ اور ان کو کہے۔ شَکَرَ اللّٰہُ سَعْیَکُمْ وَجَزَاکُمُ اللّٰہُ تَعَالٰی خَیْرًا۔ یعنی اللہ تعالےٰ تمہاری اس کوشش کو بار آور کرے۔ اور تم کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ پس اے طالب اس طریقہ کو یاد کرے اور جاہلوں سے اس امانت کو مخفی رکھے۔ والسلام

دعوت سورۃ فیل

میاں اللہ دتہ قادری از خلفائے حضرات شیر گڑھی ساکن چھینے ضلع گوجرانوالہ سے منقول ہے کہ اگر کوئی شخص سورہ فیل کی دعوت کرنا چاہے۔ تو بطہارت کاملہ بوقت تہجد جگہ مقرر پر جو مسقف نہ ہو بیٹھ کر اکتالیس مرتبہ پڑھے۔ اکتالیس روز تک بلاناغہ پڑھے۔ وقت کی پابندی رکھے ہر قسم کے گوشت پیاز اور لہسن اور سونگ والے گھر کا کھانا کھانے سے دعوت کے دنوں میں پرہیز رکھے۔ سورہ فیل با موکلات یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلَمْ تَرَ کَیْفَ بِحَقِّ یَا جَبْرَائِیْلُ
فَعَلَ رَبُّکَ بِحَقِّ یَا شَمْشَائِیْلُ ۔ بِاَصْحٰبِ الْفِیْلِ بِحَقِّ یَا کَاکَائِیْلُ
اَلَمْ یَجْعَلْ کَیْدَھُمْ بِحَقِّ یَا کَرْمَائِیْلُ فِیْ تَضْلِیْلٍ بِحَقِّ یَا
مِیْکَائِیْلُ وَّاَرْسَلَ عَلَیْھِمْ بِحَقِّ یَا اِسْرَافِیْلُ طَیْرًا اَبَابِیْلَ بِحَقِّ
یَا تَرْتَائِیْلُ تَرْمِیْھِمْ بِحَقِّ یَا بَدْرُوْحُ بِحِجَارَۃٍ مِّنْ سِجِّیْلٍ
بِحَقِّ یَا کَسْفَائِیْلُ فَجَعَلَھُمْ بِحَقِّ یَا رَحْمَائِیْلُ ۔ کَعَصْفٍ
مَّاْکُوْلٍ بِحَقِّ یَا شَنْکَائِیْلُ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۔

اس سورت کے خواص و فوائد اسی باب کی دوسری فصل میں بیان ہوں گے انشاء اللہ تعالےٰ۔

دعوت یاکریم یارحیم

حضرت پیر چن شاہ قادری نوشاہی مذکورہ سے منقول ہے کہ اگر اسمائے الٰہی یَا کَرِیْمُ یَا رَحِیْمُ کی دعوت کرنی ہو تو ایسے ماہ میں شروع کرے جو ہفتہ کے روز پہلی تاریخ ہو۔ حیوانات کی ترک کرے اور اسماء یَا کَرِیْمُ یَا رَحِیْمُ جس قدر طاقت رکھتا ہو۔ پڑھے اور ہر ایک نماز کے بعد ایکہزار بار پڑھا کرے۔ دو ہفتہ تک اسی طرح جاری رکھے اور ایام ابیض یعنی تیرہویں۔ چودہویں۔ اور پندرہویں تاریخ کو روزے رکھے۔ جب پندرہویں کو جمعرات آئے تو غسل تازہ کرے اور لباس مصفّا پاکیزہ پہنے۔ اور خوشبودار بخور جلائے۔ اور عطریات لگائے۔ جب عشائے آخرہ پڑھے تو قبلہ رو بیٹھکر اللہ تعالےٰ کا ذکر کرے اور حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام پر ایک ہزار مرتبہ درود شریف پڑھے۔ اور اسماء یَا کَرِیْمُ یَا رَحِیْمُ ایک ہزار مرتبہ پڑھے۔ اور یہ درود شریف پڑھ کر ختم کرے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ
اَلصَّلٰوۃُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ۔

اس کے بعد آیت الکرسی اور سورہ اخلاص تین بار اور معوذتین ایک بار پڑھے۔ پڑھنے کے وقت بالکل نہ سوئے اگر ذرا بھی اونگھ آگئی

تو عمل ضائع ہو جائے گا۔ درود شریف کے آخر یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ اٰتِ
اَلْوَسِیْلَةَ وَالْفَضِیْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِیْعَةَ وَابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ
الَّذِیْ وَعَدْتَّهٗ وَاَوْرِدْنَا حَوْضَهٗ وَاسْقِنَا مِنْ یَّدِهٖ شَرْبَةً
لَّا نَظْمَأُ بَعْدَهَا اَبَدًا اور ہر ایک نماز کے بعد یہ عزیمت سات
بار پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِیُوْقَائِیْمَ یَا شُوْنَاھِیْلُ یَا شَھْرِیْنُ
اَسْئَلُکَ بِحُرْمَةِ کَشْفِیْلَ بَرْدِیْمُسْ جَمْرَائِیْلَ عَجَاجِیْلَ عَزْرَائِیْلَ
وَاَسْئَلُکَ بِحُرْمَةِ جِبْرَئِیْلَ وَمِیْکَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ وَ
عَزْرَائِیْلَ وَبِحُرْمَةِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ
وَبِحَقِّ یَا کَرِیْمُ یَا رَحِیْمُ اَنْ تَرْزُقَنِیْ کُلَّ یَوْمٍ دِیْنَارًا
اَسْتَعِیْنُ بِهَا عَلٰی نَفَقَتِیْ وَالْحَجِّ اِلٰی بَیْتِ اللّٰهِ الْحَرَامِ۔

جب صبح کی نماز پڑھ چکے تو بیٹھ جائے۔ اور حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام پر درود شریف پڑھے اس وقت نیند کا غلبہ ہوگا۔ پس سو جائے۔ اس وقت اسماء یا کریم یا رحیم کا خادم آجائے گا۔ اور پوچھے گا۔ "تو دنیا چاہتا ہے یا آخرت"؟ طالب کہے۔ "میں ایسی دنیا چاہتا ہوں جس سے آخرت پر مدد لے سکوں۔" پس وہ عہد لے گا کہ ہر جمعہ کو غسل کرنا۔ اور قبروں کی زیارت کرنا۔ اور ہر نماز کے بعد یا کریم یا رحیم پڑھا کرنا۔ (اس کے اعداد وہ خود بتائے گا) پس طالب مان لے۔ پھر وہ دو دینار دے گا اور کہے گا۔ یہ دینار تجھ کو روزانہ سرہانہ کے نیچے سے مل جایا کریں گے۔ اس راز کو مخفی رکھنا۔ اور اپنا کام کئے جانا۔ اور اگر تو کسی کو بتا دے گا تو تیرا عمل منقطع ہو جائے گا۔ اور دینار ملنے بند ہو جائیں گے۔ پس طالب خدا تعالیٰ کا شکر ادا کرے۔ اور فقراء و مساکین کی خدمت سے دریغ نہ کرے (شمس المعارف الکبرٰی للشیخ احمد البونی رح)

دعوت اللہ الصمد

میاں عبداللہ داد سہروردی سوہاگ شاہی بن حکیم غلام محی الدین قادری نوشاہی ساکن چک کیا ضلع سیالکوٹ سے منقول ہے

کہ اگر کوئی شخص چاہے کہ اسم شریف اَللّٰہُ الصَّمَدُ کی دعوت کرے تو چاہیئے کہ عشا کے وقت غسل کرکے نماز پڑھے اور نماز کے بعد قبلہ رو دوزانو بیٹھ کر درود شریف خضری یعنی صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَسَلَّمَ گیارہ بار پڑھے۔ پھر اللہ الصمد بیس بار پڑھے۔ پھر اسم شریف با مؤکل یعنی اَللّٰہُ الصَّمَدُ بِحَقِّ یَا جَبْرَائِیْلُ۔ اَللّٰہُ الصَّمَدُ بِحَقِّ یَا اِسْرَافِیْلُ۔ اَللّٰہُ الصَّمَدُ بِحَقِّ یَا مِیْکَائِیْلُ۔ اَللّٰہُ الصَّمَدُ بِحَقِّ یَا عَزْرَائِیْلُ۔ اَللّٰہُ الصَّمَدُ بِحَقِّ یَا کَرْدَائِیْلُ اَللّٰہُ الصَّمَدُ بِحَقِّ یَا دَرْدَائِیْلُ۔ اَللّٰہُ الصَّمَدُ بِحَقِّ یَا تَنْکَائِیْلُ۔

سات بار پڑھے پھر اللّٰہُ الصَّمَدُ بیس بار پڑھے۔ پھر اسم شریف با مؤکل سات بار پڑھے۔ اور ہر بار اسی طرح بالترتیب پڑھتا جائے تا آنکہ اسم اللّٰہ الصمد ایک سو چالیس مرتبہ پڑھا جائے۔ اور اسم شریف با مؤکل الخاص بار ہو جائے اس کے بعد درود شریف خضری گیارہ بار پڑھ کر ختم کرے بعد میں یہ مناجات پڑھے

اَحَدٌ اَسْمَعُ الْمُنَاجَاتِیْ	صَمَدٌ اَکَافِی الْمُھِمَّاتِیْ
ہیچ پوشیدہ از تو پنہاں نیست	عَالِمُ السِّرِّ وَالْخَفِیَّاتِیْ
زیر و بالا ہمہ تو دانم گفت	خَالِقُ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوَاتِیْ
حاجت خویش از تو میخواہم	ناکہ قاضی جمیع حاجاتی
ہر دعائے کہ میکنم شب و روز	اَسْتَجِبْ یَا مُجِیْبُ دَعْوَاتِیْ
سبز کن دانہ امید مرا	مُنْبِتُ الْحَبِّ وَالنَّبَاتَاتِیْ

اسی طرح چالیس روز تک دعوت پوری کرے۔

تسخیر مؤکل نوری

میاں غلام رسول مخدوم چشتی نظامی ساکن چینی ملک مضافات ساہیوال شریف سے منقول ہے کہ اگر مؤکل نوری کو تسخیر کرنا ہو تو نماز عشا کے بعد جنگل یا کنارہ دریا پر جاکر دوزانو یا چار زانو بیٹھے، منہ قبلہ کی طرف ہو۔ آیت الکرسی پڑھ کر بصورت دائرہ اپنے گرد حصار کرے۔ اور یہ آیت شریف مع اسم مؤکل یَا عَاجِلُ بِحَقِّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ سات ہزار مرتبہ پڑھے

اکیس روز تک یہ دعوت پوری کرے۔ وقت اور جگہ اور نشست مقرر رکھے۔ اشیاء جلالی و جمالی سے پرہیز کرے۔ اپنے ہاتھ سے پکا کر یا کسی صالح آدمی کے ہاتھ کی روٹی کھائے۔ ایام دعوت میں موکل آیا کرے گا۔ خواہ کسی صورت میں ہو۔ اس سے نہ ڈرے۔ اور نہ کلام کرے جس دن چلہ پورا ہو اس دن کلام کرے اور اپنی حاجت بیان کرے وہ مسخر ہو جائے گا۔ اس کے بعد جب چاہے بلا لیا کرے۔ وہ انشاء اللہ حاضر ہو جایا کرے گا۔

ہدہ اخون موسے صاحب

حضرت اخون موسے صاحب شہر جلال آباد ملک افغانستان میں رہتے تھے۔ اور بہت بڑے عامل تھے۔ یہ ہدہ شریف ان سے منسوب ہے۔ ان کا ارشاد ہے کہ جو ذات کوئی شخص یہ ہدہ شریف پڑھنا شروع کرے۔ میں اس کے پاس پہنچ جاتا ہوں اور اس کی مدد کرتا ہے۔ ہدہ شریف یہ ہے۔

بسمیہ سورہ فاتحہ۔ بسمیہ سورہ اخلاص۔ ایک بار اس کے بعد یہ الفاظ پنجابی تین بار پڑھے "حکم اللہ دے نال برکت استاد دے نال۔ برکت اہناں دے نال جہناں دا ساڈوں اذن ہے۔ جہڑی بلا ہیں موذی نکل جا۔

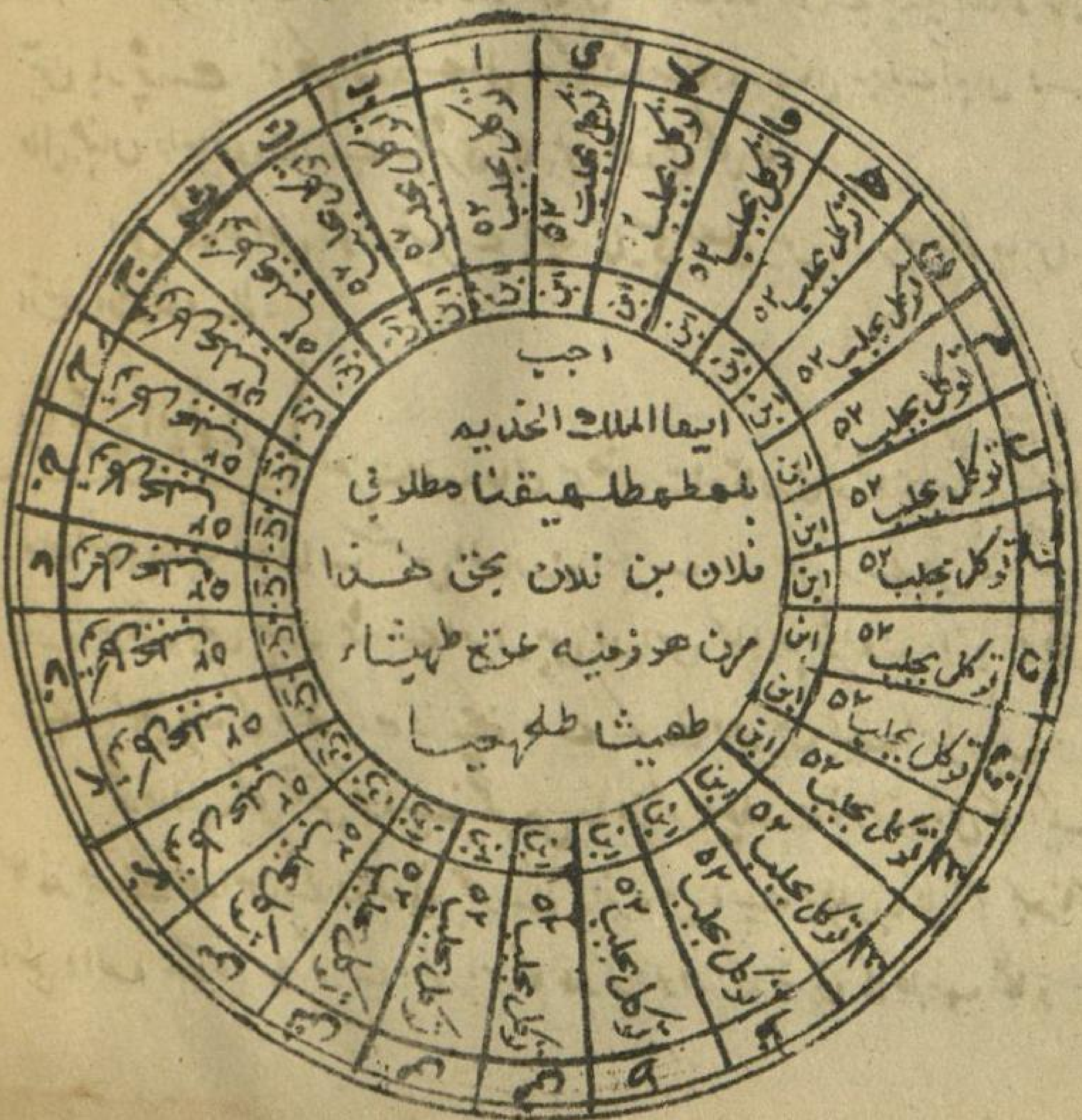
اس کے خواص و فوائد تیسرے باب کی پہلی فصل میں درج کئے جائیں گے انشاء اللہ تعالےٰ۔

دائرۃ الانوار

حضرت سید حاجی پیر حسن شاہ قادری نوشاہی ساکن منزانوالی سے منقول ہے۔ وہ کتاب شمس المعارف الکبریٰ سے نقل کرتے ہیں کہ اس دائرہ بزرگ میں بہت بڑے اسرار ہیں اور اس کا اسم شریف دائرۃ الانوار ہے۔ بصیرت کی آنکھ سے دیکھنے والے کے لئے اس میں عجیب اسرار ہیں۔

اگر طالب کسی شخص کو اپنے گھر میں حاضر کرنا چاہے تو دائرہ ذیل کو ایک کاغذ پر لکھے اور اس کے درمیانی چھوٹے دائرہ میں اپنے مطلوب کا نام بمعہ نام اسکی والدہ کے درج کرے۔ اور اس کاغذ کو دیوار کی مشرقی کی جانب لگا دے

اور لوہے کی باریک میخ (پن) لے کر حرف الف پر گاڑ دے اور عزیمت ذیل کو
سات بار پڑھے۔ حصابان ذکر اور کبیر اور حرمل اور سک سک اور لبان جاوی کی
بخور جلاتا رہے۔ اگر مطلوب آئے تو اس پن کو حرف ب پر گاڑ دے پھر اسی
طرح اس پن کو ہر حرف پر منتقل کرتا جائے۔ اور بخور جلاتا رہے۔ اور عزیمت پڑھتا
رہے۔ حتیٰ کہ ان حروف میں سے کسی حرف پر مطلوب حاضر ہو جائے گا۔ اس حرف
کا خادم اس کو حاضر کر دے گا۔ اس کے بعد جب اسکو بلانے کا ارادہ کرے
اسی حرف پر پن گاڑ کر عزیمت پڑھنے سے اسکو بلا لیا کرے۔ اگر مطلوب
مسافت بعیدہ پر ہو تو حرف پر پن گاڑنے اور سات بار عزیمت پڑھنے کے
بعد اتنا عرصہ ٹھہر جایا کرے۔ جتنے عرصہ میں آدمی وہاں پہنچ سکتا ہو۔ اور
یہ دائرہ مذکورہ کسی وقت اور گھڑی کا محتاج نہیں ہے یہ خالی الغلب ہے۔
جس وقت چاہے اس کو لکھے اور اپنا مطلوب طلب کرے وہ حاضر ہو جائے گا۔
اور ہر بار عزیمت پڑھنے کے بعد یا ملکُ یا قدیرُ دو سو ساٹھ مرتبہ
پڑھ لیا کرے۔ اللہ تعالیٰ مراد بر لائے گا۔ دائرہ یہ ہے۔



اور عزیمت یہ ہے۔

بسم اللہ القدوس لطاہر العلی سلیخ ھو القاھر رب شیشلخ
شلشلعطا جرجیت رب الدھور الداھرۃ والزمان مقدر الا
وقات والزمان الذی لا یحول ملکہ ولا یزول صاحب الجبروت
الشامخ والجلال الباذخ باسمائہ دعوتکم یا ذوالاروح الروحانیۃ
المقیمین علی طبایع ھذہ الحروف ان تتوکلوا فی ما امر منکم
من طلب (اسم مطلوب واسم فلاں بن فلاں) الی (اسم طالب واسم
فلاں بن فلاں) بحق ھذہ الاسماء النورانیۃ لیطھر طھطہوت
ھلیستقطہور ھلیستقطہور نحت طہہوت ھمش لخشطف
ابناہ کل شیء لا یسمعہ فاجاب کل حی لہ عوبہ طرنقش ھشواط
ونقش غالب کل شیء ھذا الیع الشلیموت خرعطشوھش شقمع شموس
اشطعسطیخ انت ینبوع حیاۃ کل شیء ورزح مختمعطلیا
لف ما سمع اسمک ردح وعصاہ الاصعق واحترق
لشمعلا نیخ حیطھطہ اخطمطیسہ اجیبوا ایتھا الارواح
الکریمۃ خدام ھذہ الحروف العظیمۃ بحق ما اقسمت علیکم
توکلوا ایا طوتیائیل وانت یا عیسلھا نیل وانت یا طھفائیل
وانت یا عمصانیائیل تسنیر خدام ھذہ الحروف الکریمۃ
بقضاء حوائجی وان تحضروا الی مطلوبی مما سمیتہ لکم
فی ھذہ المدۃ الیسیرۃ من طلب (اسم مطلوب واسم فلاں بن فلاں)
اینما تکونوا یات بکم اللہ جمیعا ان اللہ علی کل شیء قدیر
وھو علی جمعھم اذا یشاء قدیر ھیا ھیا الوحا الوحا العجل
العجل الساعۃ بحق ما تلوتہ علیکم من ھذہ الاسماء الشریفۃ
المبارکۃ المنیعۃ وبحق ما تلوتہ علیکم ھذہ۔

اے طالب! خدا تعالے مجھکو اور تجھکو اپنی طاعت کی توفیق دے
اور اپنے اسماء کے اسرار کی سمجھ عطا کرے۔ یہ بہت بڑا عمل ہے۔ اس کو

حلال میں استعمال کرنا۔ جاہلوں کے پیچھے نہ لگنا۔ یہ اولیائے صالحین کا نوشتہ ہے۔ اللہ تعالےٰ سے ڈرتا رہ۔ اگر تو اس کو حلال کے سوا کرے گا۔ تو اللہ تعالےٰ کے سامنے اس کا جواب دینے کا ذمہ دار ہو گا۔ میں نے یہ ذمہ داری اپنی گردن سے اتار کر تیرے گلے میں ڈال دی ہے۔ اب تو جانے اور تیرا کام جانے۔

دوسری فصل

فائدہ حاصل کرنیوالے وردوں کے بیان میں

قبولیت دعا کے واسطے

حضرت پیر حضور بخش شاہ قریشی اسدی چشتی نظامی سے منقول ہے کہ ہر نماز کے بعد درود شریف دس بار، سورہ اخلاص دس بار۔ کلمہ طیبہ دس بار آیت الکرسی فاخلدون ایکبار پڑھ کر اپنے قلب پر پھونکے۔ اور آنکھیں بند کر کے سجدہ میں جائے۔ تصور شیخ کرے اور زبان بند کر کے محض دل سے دعا مانگے۔ تا آنکہ بیخودی حاصل ہو۔ انشاءاللہ تعالےٰ دعا قبول ہوگی۔

بیداری کے واسطے

مولوی حافظ عبداللہ چشتی نظامی امام مسجد عادل گڑھ چک نمبر ۲۷ ضلع شیخوپورہ سے منقول ہے کہ اگر کسی پر نیند غالب ہو اور وہ چاہے کہ رات کو مجھے فلاں وقت جاگ آجائے۔ تو وہ سوتے وقت بستر پر لیٹ کر اپنی انگشت شہادت سے اپنے سینہ پر اسم شریف یا حفیظ لکھ دے۔ انشاءاللہ تعالےٰ وہ جو وقت چاہے گا جاگ آجائے گی۔

تسخیر خلائق کے واسطے

اگر خلائق کو مسخر کرنا مطلوب ہو تو مندرجہ ذیل عمل بجالائے۔

۱۔ حضرت آغا میر احمد صدیقی قادری نوشاہی پشاوری سے منقول ہے۔ اگر کوئی شخص چالیس روز میں اسم شریف ذیل کا سوا لاکھ ورد کرے۔ یعنی روزانہ تین ہزار ایکسو پچیس بار پڑھا کرے۔ چلہ پورا کرنے کے بعد انشاءاللہ بے شمار مسخرات ہوں گی اور ہر طرف سے رجوع خلائق بہت ہوگا۔ یہ ہے
یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ سَخِّرْنِیْ قَلْبَ جَمِیْعِ الْمَخْلُوْقَاتِ بِحَقِّ یَا شَمْسَائِیْلُ۔

۲۔ سائیں جلال الدین درویش قادری نوشاہی سجادہ درگاہِ رحمانیہ بھڑی شریف ضلع گوجرانوالہ سے منقول ہے۔ کہ اگر خلقت کو مسخر کرنا چاہے۔ تو پہلے چالیس روز گوشت و مچھلی کے کھانے اور جھوٹ بولنے سے پرہیز کرے اور بھوکا رہنے کی عادت پکا دے۔ اس کے بعد اسم شریف ذیل کو روزانہ ایکہزار دوسو پچیس بار پڑھا کرے۔ چالیس روز تک ناغہ نہ کرے۔ دعوت پورا ہونے کے بعد رجوع خلائق اس قدر ہوگا۔ کہ وظیفہ پڑھنے کی فرصت نہ مل سکے گی۔ لیکن چاہئے کہ اس اسم شریف کی فتوح کو جمع نہ رکھے۔ بلکہ راہِ خدا میں صرف کر دیوے۔ تاکہ زیادہ فتوح پہنچے۔ حضرت شیخ شہاب الدین قدس سرہ فرماتے ہیں۔ کہ اس اسم شریف کو کیمیائے احمر کہتے ہیں۔ یہ ہے
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا رَحْمٰنُ کُلِّ شَیْءٍ وَّرَاحِمُهٗ وَرَازِقُهٗ تَمَّ اَجِبْ یَا اَسْرَائِیْلُ یَا اَهْرَائِیْلُ یَا تَنْکَفِیْلُ یَا لُوْمَائِیْلُ یَا خَرَائِیْلُ سَامِعًا وَّمُطِیْعًا بِحَقِّ رَحْمٰنٍ۔

۳۔ حضرت سید پیر مہر علی شاہ چشتی نظامی گولڑوی سے منقول ہے۔ کہ اگر چاہے کہ رجوعات خلق بکثرت ہو۔ تو ان اسمائے الٰہی کا وظیفہ بلاناغہ کیا کرے۔

اوّل نماز فجر سے پہلے اسم شریف یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ ایکہزار بار پڑھا کرے اور ہر سو کے بعد بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ ایک مرتبہ کہہ لیا کرے۔ اوّل و آخر

درود شریف ہزارہ گیارہ بار پڑھے۔
دوم اشراق کے وقت اسم شریف یَا وَدُوْدُ ایکہزار مرتبہ پڑھے۔
اوّل و آخر درود شریف ہزارہ گیارہ بار پڑھے۔
سوم نماز مختار کے بعد تا زوال سب سے پہلے اسم شریف یَا وَهَّابُ ایکہزار مرتبہ پڑھے۔ اوّل و آخر درود شریف ہزارہ گیارہ بار پڑھے۔
۴ حضرت پیر محمد بخش شاہ چشتی نظامی سے منقول ہے کہ اگر رجوع خلائق کی تمنا ہو تو سنت و فرض نماز فجر کے درمیان آیت شریف هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۹۹ ننانوے بار ہمیشہ پڑھا کرے۔ اوّل و آخر درود شریف مبارک تین بار پڑھ لیا کرے۔

فتوحات ظاہری و باطنی کے واسطے

حضرت مخدوم شیخ عبدالحق چشتی نظامی صابری رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے کہ صبح کے وقت باوضو قبلہ رو دوزانو بیٹھ کر اسم گرامی یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ ایکہزار بار اس طور پر پڑھے کہ یَا حَیُّ کی ضرب قلب پر اور یَا قَیُّوْمُ کی ضرب آسمان پر لگائے۔ اس ذکر دو ضربی سے کشائش بے شمار دیکھے گا۔

ف:۔ حضرت خواجہ کلیم اللہ جہان آبادی اپنی کتاب مرقع کلیمی میں لکھتے ہیں کہ جو شخص روزانہ ایکہزار مرتبہ اسم یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ کا ورد کرے اسکو مال بکثرت حاصل ہوگا۔ حاکم کے خوف سے بے غم ہوگا۔ زمانے کے حادثوں اور تکلیفوں سے بچ جائے گا۔ اور تمام لوگوں پر اس کا رعب غالب ہو جائے گا۔ سب لوگ اس کی عزت کی نگاہ سے دیکھیں گے۔ اور اس سے محبت کریں گے۔ اور اس اسم شریف کی برکت سے نیک بخت ہو جائے گا۔
نیز مرقع کلیمی کے الحصوص رقعہ میں لکھتے ہیں کہ عربی زبان میں یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ اسم اعظم ہے۔ اور سریانی زبان میں اَهْیًا اَشْرَاهْیًا اسم اعظم ہے۔ اور فارسی زبان میں "اے امید امیدواران اے چارۂ بیچارگان" اسم اعظم ہے۔ ایکسو بار روزانہ پڑھنا چاہئے۔ اور اس سریانی کلمہ کو

بعض لوگ شراهیا اسرا پڑھتے ہیں - اور بعض دوسری طرح پڑھتے ہیں - لیکن فقیر کو (یعنی خواجہ کلیم اللہ جہان آبادی کو) سید ہاشم علوی سے جو ٹھٹھہ میں مدفون ہیں اور ان کو قاضی حیدر سے جو جید عالم تھے - اسی طرح حرکات فتحہ و کسرہ سے یاد ہے جیساکہ اوپر ذکر کیا گیا ہے اور اس سریانی اسم کے معنی یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ ہیں -

مشاہدہ - فقیر سید شرافت عافاہ اللہ کہتا ہے کہ میں نے مولوی عبد الحق صاحب کی اجازت سے اس اسم شریف کا وظیفہ شروع کیا - ابھی چند روز گذرے تھے - کہ ایکدن قلعہ دیدار سنگھ ضلع گوجرانوالہ میں میاں علی احمد خلیفہ نور پوری کے گھر اس کے مکان کی چھت پر صبح صادق کے وقت میں اس ذکر میں مشغول تھا - کہ مجھ پر ایک عجیب حالت طاری ہوئی - جو بیان میں نہیں آسکتی - میں نے بیداری میں دیکھا کہ میری بائیں پسلی سے ایک بڈھا آدمی نہایت بدصورت برآمد ہوا - اور میرے پاس بیٹھ گیا - پھر ایک کریہہ منظر بچہ بھی وہیں سے ظاہر ہو کر اس بوڑھے کے پاس بیٹھ گیا - میں متعجب ہوا - اسوقت میرے دل میں ڈالا گیا کہ یہ بوڑھا تمہارا شیطان ہے - اور یہ بچہ تمہارا نفس ہے - یہ تم کو اس لئے دکھائے گئے ہیں کہ ان کے مکر و فریب سے بچ کر رہنا - اسوقت میں نے سمجھ لیا کہ یہ اسم اعظم یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ کا معجزہ ہے کہ مجھ سے شیطان اور نفس کو علیحدہ کر کے دکھایا - اور مجھ کو اندرونی حالات سے آگاہ کر دیا -

کشائش رزق کے واسطے

رزق کی فراخی مطلوب ہو تو یہ عمل کرے -

۱- میری خالہ صاحبہ حضرت سیدہ کاکو بی بی سے منقول ہے کہ جو شخص اس درود شریف کو روزانہ ایکسو مرتبہ پڑھا کرے - حق تعالیٰ اس کی روزی فراخ کر دیتا ہے - یہ ہے - اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَبْسُطُ عَلَيْنَا بِهَا مِنْ نِّعْمَتِكَ وَرِزْقِكَ -

۲- سائیں جلال الدین درویش مجاور درگاہ رحمانیہ سے منقول ہے کہ جو شخص روزانہ ان چودہ اسمائے الٰہی کا ورد رکھے - اس کی روزی کشادہ ہو جائیگی

یَا حَیُّ یَا قَیُّومُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا مَلِکُ یَا قُدُّوْسُ یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ یَا کَبِیْرُ یَا مُتَعَالُ یَا کَافِیْ یَا عَلِیْمُ یَا فَتَّاحُ یَا رَزَّاقُ۔

روزینہ غیب کے واسطے

اگر غیبی خزانہ حاصل کرنے کی تمنا ہو تو ریاضات ذیل عمل میں لاتے۔

۱۔ میاں غلام رسول مخدوم چشتی نظامی سے منقول ہے۔ وہ حافظ صاحب گلاں ساکن راجکے سے نقل کرتے ہیں۔ کہ اگر کوئی شخص چاہے کہ روزینہ غیب جاری ہو تو چاہئے کہ جس چاند کا غرہ بدھوار کی رات کو ہو اس کی صبح کو نماز فجر کی سنتوں اور فرضوں کے درمیان سورہ یٰس دس بار پڑھے اور جب لفظ مِنَ الْمُکْرَمِیْنَ پر پہنچے تو اس کو تین بار کہے دس روز اسی طرح روزانہ عمل کرے۔ روز جمعہ کو ختم کرے اس کے بعد روزانہ نماز فجر کے بعد ایک بار یٰس پڑھ لیا کرے۔ اس کی مداومت سے انشاء اللہ روزینہ جاری ہو جائے گا۔

۲۔ حضرت آغا میر احمد صدیقی قادری نوشاہی پشاوری سے منقول ہے۔ کہ اگر روزینہ غیب کی ضرورت ہو۔ تو آیت شریف اَللّٰہُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِہٖ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ کی دعوت تعداد سوا لاکھ اکیس دن یا چالیس دن میں پوری کرے۔ اور ایام دعوت میں حیوانات کی ترک رکھے۔ اور اپنے ہاتھ سے کوئی سبزی نہ اکھاڑے پڑھنے کے وقت یہ آیت ضرور پڑھ کر اپنے گرد حصار کرے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ قُلْ لَّنْ یُّصِیْبَنَآ اِلَّا مَا کَتَبَ اللّٰہُ لَنَا ھُوَ مَوْلٰنَا وَعَلَی اللّٰہِ فَلْیَتَوَکَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ یَا اللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ۔

۳۔ حضرت آغا صاحب سے منقول ہے۔ کہ وہ سہیل مغربی کی روایت سے نقل کرتے ہیں۔ کہ پہلے روزانہ گیارہ روز روزہ رکھے۔ اس کے بعد ہزار مرتبہ یہ آیت شریف پڑھے اس کے بعد اس کی دعوت شروع کرے۔ چالیس روز میں سوا لاکھ کو پورا کرے۔ حیوانات کا ترک رکھے۔

جب ستائیسویں دن ہوگا۔ جنوں کا شہزادہ حاضر ہوگا۔ اور پندرہ درم دے گا۔ اگر اس سے کم دے تو نہ لے اور اس کے ساتھ کوئی کلام نہ کرے۔ اور ان درموں کو کیسہ میں ڈال دے اس کے بعد ایک سو پچاس درم کیسہ میں پیدا ہو جائیں گے اور کیسہ کبھی خالی نہ رہے گا۔ دعوت کے بعد مسخراتِ عالم اور دیو پری بھی ہو جائے گی۔ یہ دعوت خالی مکان میں بطہارت کاملہ اور بخورات خوشبودار عمل میں لائے۔ آیت یہ ہے۔ وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَآ اِلَّا هُوَ ۚ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۚ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِيْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا يَابِسٍ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ۔

اور جب دعوت شروع کرے تو الفاظ ذیل پڑھ کر اپنے گرد بصورت دائرہ حصار کرے۔ یا اپنے دائیں ہاتھ کی پشت پر پھونک مار کر انگلیوں کے اشارہ سے اپنے گرد حصار کرے۔ الفاظ یہ ہیں۔

"حصار حصار حصار گرد بگرد ملائک اسوار، دایاں دست رکھے جبرائیل بایاں دست رکھے میکائیل۔ پیٹھ رکھے اسرافیل۔ پیٹھ رکھے عزرائیل۔ دست راست امام حسن۔ دست چپ امام حسین۔ پیشوا محمد رسول اللہ گرد بگرد علی۔ لا الٰہ کا کوٹ۔ الا اللہ کی کھائی۔ محمد رسول اللہ کی چوکی بیٹھی حضرت علی کی دہائی۔"

دعوت پوری ہو چکنے کے بعد روزانہ اس آیت کا وظیفہ ایک سو گیارہ مرتبہ اس طرح پڑھے۔ نماز فجر کی سنتوں اور فرضوں کے درمیان بسم اللہ شریف ۱۹ انیس بار۔ درود شریف ہزارہ گیارہ بار۔ استغفار گیارہ بار۔ آیت شریف عِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ الآیۃ ایک سو گیارہ بار۔ پھر استغفار گیارہ بار، درود شریف ہزارہ گیارہ بار۔ پڑھتے وقت دل محکم رکھے۔ کسی چیز سے نہ ڈرے۔ اور جو حاجت و غرض ہو حق تعالیٰ سے طلب کرے۔ ان شاء اللہ پوری ہوگی۔

۴۔ حضرت آغا صاحب موصوف سے منقول ہے۔ اگر چاہے کہ روزینہ غیب

جاری ہو تو اسم یا بُدُّوحٌ یا دُھَابُ کے اعداد کا نقش کنارہ دریا پر بیٹھ کر
مع ترک حیوانات عمل میں لائے۔ ہر روز بتعداد معین لکھے تا آنکہ بہتر ہزار
مرتبہ لکھا جائے۔ اسوقت زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔ اس کے بعد روزانہ ایک نقش
بلاناغہ لکھتا رہے۔ کبھی ترک نہ کرے تو روزینہ جاری ہو جائے گا۔ جس قدر مبلغات
کی ضرورت ہو۔ یہ نقش لکھ کر پندرھویں خانہ میں اتنی رقم لکھدے۔ لیکن پندرہ
سے زیادہ نہ لکھے۔ رات کو وہ نقش سرھانے کے نیچے یا بیٹھنے کے نیچے رکھ کر
سو رہے۔ صبح کو اسقدر روپے مل جائیں گے۔ نقش یہ ہے

٧٨٦

٧	١٢	١	١٤
٢	١٣	٨	١١
١٦	٣	١٠	٥
٩	٦	١٥	٤

ادائے قرض کے واسطے

اگر کوئی شخص مقروض ہو تو یہ وظائف پڑھے۔

١۔ میرے والد بزرگوار اعلیحضرت ادام اللہ برکاتہ سے منقول ہے۔ کہ نماز عصر کے
بعد اَللّٰہُ الصَّمَدُ ایکہزار مرتبہ بطریق ذیل پڑھے۔
پہلی مرتبہ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ اَللّٰہُ الصَّمَدُ پھر اَللّٰہُ الصَّمَدُ کہتا جاوے
ہزار کے شمار پر جا کر لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ
کہکر سورہ اخلاص کو پورا کرے۔ اسی طرح ہزار بار پیدا کیا کرے۔ تھوڑے
عرصہ میں قرض دفع ہو جائے گا۔ ان شاء اللہ تعالیٰ۔

٢۔ حضرت پیر حضور بخش شاہ چشتی نظامی سے منقول ہے کہ ہر نماز میں فرضوں کے
سلام کے بعد آیات پانچ بار پڑھکر دونو ہتھیلیوں پر دم کر کے چہرہ پر
ملے۔ پھر دعا مانگے۔ آیات یہ ہیں۔ قُلِ اللّٰھُمَّ مٰلِکَ الْمُلْکِ
تُؤْتِی الْمُلْکَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْکَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ

مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِیَدِكَ الْخَیْرُ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ تُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِی الَّیْلِ وَتُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ ۔

ف: صاحب مرقع کلیمی نے لکھا ہے کہ جو شخص فرضوں کے بعد پانچ بار آیات مذکورہ پڑھے اس کا قرض دفع ہو گا۔

ہر ایک کام کے واسطے

بعض عملیات یہ ہیں۔

۱- فقیر سید غیرادت عافاہ اللہ کہتا ہے کہ میں بچپن کے زمانہ میں ایک دن اپنے جدِ بزرگوار حضرت سید حافظ محمد شاہ بن سید محمد امین نوشاہی برخورداری رحمۃ اللہ علیہ کے پاس بیٹھا تھا۔ آپ نے کمال شفقت و مہربانی سے مجھے فرمایا۔ پڑھ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ۔ تیرے دینی و دنیاوی سب کاموں میں تجھے فائدہ حاصل ہوں گے۔

۲- میرے والد بزرگوار اعلیحضرت قبلہ ادام اللہ برکاتہٗ سے منقول ہے کہ سب حاجات دنیوی اور مرادات اخروی کے واسطے مثلاً دشمن پر فتح پانے اور اسکو مغلوب کرنے اور سرکش کو مطیع کرنے اور حاکموں کے مہربان کرنے اور دوستوں کے درمیان الفت ڈالنے اور تعویذ اور جادو اور جن پری وائکرا وغیرہ سب امراض کے دور کرنے اور مکمن کی زیادتی اور مال کی کثرت اور اولاد کی برکت اور چوپایوں اور گیدڑوں اور سودوں کے ضرر سے کھیتی کی حفاظت اور چوروں، ڈاکوؤں، فتنہ پردازوں کے شر سے گھر کی نگہبانی اور تجارت و دکان کے فروغ اور ثواب آخرت کے واسطے بسم اللہ شریف کا مثلث نقش بہت نافع ہے۔ اس کے فوائد بے شمار ہیں۔ اس کو اپنے گلے یا بازو میں باندھنا چاہیئے۔

نقش یہ ہے ۔

۷۸۶

۲۶۳	۲۵۸	۲۶۵
۲۶۴	۲۶۲	۲۶۰
۲۵۹	۲۶۶	۲۶۱

ہر چہ کند خدا کند بندہ عاجز چہ کند

۳۔ میرے والد بزرگوار مد ظلہ العالی سے منقول ہے کہ سب کاموں کے واسطے یہ بذریعہ تعویذ جو اسم شریف حوّاء کے اعداد ہیں بہت مفید ہے ۔

۷۸۶

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

حل مشکلات کے واسطے

اگر کسی کو کوئی مشکل پیش آئے تو یہ عمل کرے

۱۔ میاں اللہ دتہ خلیفہ قادری ساکن چھینے سے منقول ہے کہ نماز فجر کی سنتوں اور فرضوں کے درمیان سورہ فیل بائیس پچاس بار سات روز تک بلا ناغہ پڑھے ۔ حق تعالےٰ مہم کو آسان کر دے گا ۔

۲۔ میاں اللہ دتہ موصوف سے منقول ہے کہ بدھوار یا پیر وار کے روز غسل کرے اور دو رکعت نفل پڑھے ۔ ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد پانچ دفعہ اخلاص پڑھے ۔ سونے کے وقت یا نماز فجر کے بعد سورۂ فیل

با موکل کو اکتالیس بار پڑھے مشکل حل ہو جائے گی۔
سورۂ فیل با موکل اسی باب کی پہلی فصل میں لکھی جا چکی ہے۔

حاکم کو مہربان کرنے کے واسطے

اگر حاکم کو مہربان کرنا مطلوب ہو تو یہ عمل کرے۔

۱۔ میاں اللہ دتہ مرحوم سے منقول ہے کہ سات ٹکڑے نمک کے لے کر ہر ایک ٹکڑے پر سورۂ فیل با موکل سات بار پڑھ کر دم کرے اور آگ میں ڈال دے انشاء اللہ حاکم مہربان ہو جائے گا۔

۲۔ مولیصاحب سید غلام احمد کاتب دشاہ خلف سید فاضل شاہ برخوردار مدظلہٗ سے منقول ہے کہ اگر حاکم یا افسر کے سامنے جانا ہو تو کھٰیٰعٓصٓ کہکر دائیں ہاتھ کی پانچوں انگلیوں کا عقد کرے۔ خنصر سے شروع ہو کر ابہام تک ہر ایک حرف پر عقد کرتا جائے۔ پھر حٰمٓعٓسٓقٓ کہکر بائیں ہاتھ کی انگلیوں کا عقد کرے۔ دونوں مٹھیاں بند کر کے حاکم کے سامنے جا کر سلام کرے۔ اور مٹھیاں کھول دے۔ انشاء اللہ حاکم مہربان ہو جائیگا

زیارت نبوی کے واسطے

حضرت پیر حضور بخش شاہ قریشی چشتی نظامی سے منقول ہے۔ کہ جو شخص چاہے کہ خواب میں حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت فیض بشارت سے مشرف ہو وہ ہر نماز عشا کے بعد ایک سو ایک مرتبہ یہ سلام روزانہ پڑھا کرے۔ تھوڑے ہی عرصہ میں وہ زیارت نبوی سے مشرف ہو گا۔ اس وظیفہ پر مداومت کرنی بڑی فضیلت کا موجب ہے۔ سلام یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ رَبَّ الْبَیْتِ الْحَرَامِ وَالشَّھْرِ الْحَرَامِ وَالرُّکْنِ وَالْمَقَامِ اِقْرَأْ رُوْحَ مُحَمَّدٍ مِّنِّی السَّلَامَ

ف:۔ صاحب مرقع کلیمی نے باب رفعات الدعوات میں لکھا ہے کہ حضرت ثوبان رضؓ سے روایت ہے کہ فرمایا حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو شخص سونے کے وقت یہ کلمات پڑھا کرے وہ میری زیارت

سے مشرف ہوگا۔

کشف قلوب کے واسطے

اگر کوئی شخص چاہتے کہ اس کا دل کدورتوں سے پاک ہو جائے اور اس کے قلب کا شیشہ صاف ہو جائے۔ اور لوگوں کے مافی الضمیر خیالات اس کے قلب پر منعکس ہو کر اس پر منکشف ہو جائیں تو یہ عمل کرے۔

۱۔ حضرت آغا میر احمد قادری نوشاہی پشاوری سے منقول ہے کہ رات کو سوتے سے پہلے ایک سو ستر بار یہ اسم شریف روزانہ خلوص دل سے پڑھے۔ تھوڑے ہی عرصہ میں کشف قلوب سے مشرف ہوگا۔ اسم یہ ہے۔

يَا قُدُّوْسُ اَنْتَ الَّذِىْ تَقَدَّسَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ الْمُقَرَّبُوْنَ وَالْاَنْبِيَاءُ الْمُرْسَلُوْنَ بِقُدْسِهٖ يَا قُدُّوْسُ۔

۲۔ حضرت آغا صاحب موصوف سے منقول ہے کہ یہ اسم شریف ایک سو ستر بار ہر رات پڑھنے سے مرتبہ کشف قلوب حاصل ہوگا۔ یہ ہے۔

يَا اِسْمَاعِيْلُ يَا عَطْرَائِيْلُ بِحَقِّ طَاطُوْتُ يَا قُدُّوْسُ الطَّاهِرُ مِنْ كُلِّ سُوْءٍ فَلَا شَيْءٌ يُعَادِلُهٗ مِنْ جَمِيْعِ خَلْقِهٖ بِلُطْفِهٖ يَا قُدُّوْسُ

کشف قبور کے واسطے

اگر کوئی شخص چاہے کہ اہل قبور کے حالات سے آگاہی ہو تو یہ عمل کرے۔

۱۔ حضرت مولوی عبد الحق چشتی نظامی ساکن ہر لانوالی سے منقول ہے کہ رات کو کسی ولی اللہ کے مزار پر روزانہ جا کر سینہ کے بالمقابل دو زانو بیٹھ کر یہ کلمات شریف بتعداد کثیر پڑھا کرے۔ تا آنکہ اس کو کشف حاصل ہو جائے اور صاحب قبر اس سے ہم کلام ہو۔ اس کے بعد جہاں چاہے ہر قبر کے احوال اس پر منکشف ہو جائیں گے۔ یہ ہے۔ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ اس کے پڑھنے پر لفظ روح کو دراز کھینچے۔

۲- حضرت مولوی صاحب مذکور سے منقول ہے کہ کسی کامل ولی اللہ کی قبر پر جا کر سینہ کے بالمقابل بیٹھ کر پہلے ختم شریف پڑھ کر ایصال ثواب کرے پھر اسم ذات اللہ بطریق چہار ضربی ایکہزار بار پڑھے پہلی ضرب اللہ دائیں مونڈھے پر دوسری ضرب اللہ بائیں مونڈھے پر تیسری ضرب اللہ اہل مزار کے سینہ پر، وہاں سے لا کی ضمہ کھینچ کر اپنے دل میں لے آوے اور چوتھی ضرب اللہ اپنے قلب پر لگائے حتیٰ کہ اہل مزار اس سے ہم کلام ہو جاتے ہیں مصافحہ کرتے یہ عمل نماز عشاء کے بعد خلوت میں کرے۔ جب کشف حاصل ہو جائے پھر جس مزار پر چاہے گور کے حالات سے آگاہ ہو سکتا ہے۔

کشف قرآن کے واسطے

حضرت مولوی صاحب موصوف سے منقول ہے کہ اگر کوئی شخص چاہے کہ قرآن کریم کے مطالب و معانی اس پر منکشف ہوں اس کو چاہئے کہ نصف شب کے وقت باوضو قبلہ رو دو زانو بیٹھے اور قرآن مجید کھول کر اندھیرے میں اپنے سامنے رکھے۔ ذکر اسم ذات چہار ضربی ایکہزار بار کرے۔ پہلی ضرب اللہ دائیں مونڈھے پر دوسری ضرب بائیں مونڈھے پر تیسری ضرب قرآن مجید پر چوتھی ضرب اپنے دل پر لگائے۔ چند عرصہ اسی طرح مواظبت کرنے سے قرآن شریف کے مطالب اس پر کشف ہوں گے۔ اگرچہ ان پڑھ ہوگا۔ اس کے حقائق و معارف سے آگاہ ہو جائے گا۔

محبت کے واسطے

مطلوب کے دل میں محبت ڈالنے اور مسخر کرنے کے واسطے عملیات ذیل بہترین ہیں۔

۱۔ حضرت سید غلام احمد کاتب برخورداری سے منقول ہے کہ اگر مطلوب کو حاضر کرنا ہو تو نماز عشاء کے بعد اس کے گھر کی طرف جہاں وہ ٹھہرا ہو منہ کر کے بیٹھ جائے اور اس کا تصور سامنے رکھ کر سورۂ مزمل گیارہ مرتبہ پڑھے اوّل آخر درود شریف بزادہ گیارہ مرتبہ پڑھے اثنائے تلاوت میں جب لفظ فاتخذہ وکیلا پر پہنچے تو اس کے بعد یا وکیل اکتالیس

بار پڑھے ۔ اور جب سورۃ کو ختم کرے تو یَا اَللّٰہُ یَا غَفُوْرُ یَا رَحِیْمُ اکتالیس بار پڑھے بتعین مکان و وقت گیارہ روز تک متواتر یہ عمل کرے ۔ انشاءاللہ انہیں دنوں میں مطلوب حاضر ہو جائیگا ۔

۲۔ میاں اللہ دتہ خلیفہ قادری سے منقول ہے کہ اتوار کے روز سورۂ فیل بالموکل اکتالیس بار چاولوں پر پڑھ کر مطلوب کو کھلا دے ۔ انشاءاللہ وہ مبتلا ہو جائے گا ۔ چاول ایک سالم ہوں

۳۔ میاں اللہ دتہ موصوف سے منقول ہے کہ سات پتے پان کے لیکر ہر ایک پر ایک بار سورۂ فیل بالموکل پڑھ کر مطلوب کو کھلا دے ۔ اسی وقت وہ مائل ہو جائے گا ۔

۴۔ میاں اللہ دتہ موصوف سے منقول ہے کہ سورۂ فیل بالموکل ستر بار سپاری پر پڑھ کر مطلوب کو کھلا دے ۔ وہ جانی دوست بن جائے گا ۔

۵۔ میری خالہ صاحبہ حضرت بخشؒ کی بی بی سے منقول ہے کہ آیت شریف یُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ اَللّٰهُمَّ سَخِّرْ وَلَیِّنْ قَلْبَ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ عَلٰی حُبِّ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ شیرینی پر دم کرکے مطلوب کو کھلائے گیارہ مرتبہ پڑھ کر تین بار دم کرے ۔ انشاءاللہ محبوب مسخر ہو جائے گا ۔

۶۔ نیز اسی آیت شریف یُحِبُّوْنَهُمْ الآیۃ کو کسی جاری پانی کے پاس تصور مطلوب کرکے چالیس مرتبہ پڑھے اول و آخر درود ابراہیمی (نماز والا درود شریف) پانچ مرتبہ پڑھے چالیس روز تک اس عمل کو متواتر کرے وقت اور جگہ مقرر کر رکھے ۔ انشاءاللہ وہ مسخر و مطیع ہو جائے گا ۔

۷۔ حضرت سید غلام احمد موصوف سے منقول ہے کہ اگر کسی کو اپنے عشق میں فریفتہ کرنا چاہے تو سات ٹکڑے نمک کے لے کر ہر ٹکڑے پر گیارہ مرتبہ یہ آیت و الفاظ پڑھ کر آگ میں ڈالتا جائے ۔ یہ ہے :-

قَالَ مَنْ يُّحْيِ الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيْمٌ فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ عَلٰی حُبِّ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ ۔ جس طرح یہ نمک کا ٹکڑا جلتا ہے ۔ اسی طرح اس کا

دل میری محبت میں جلا "عمل کے اوّل و آخر درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھ لیا کرے۔ رات کو عشاء کے بعد یہ عمل کرے۔ صبح کو وہ ساتوں ٹکڑے نمک کے انگیٹھی سے نکال کر دوسری رات کو پھر اسی طرح ان پر عمل کرے۔ حتیٰ کہ سات دن متواتر ہو جائیں۔

اس کے ہمراہ یہ عمل بھی شروع کرے کہ نماز فجر کی سنتوں اور فرضوں کے درمیان درود شریف پندرہ بار پڑھ کر بغداد شریف کی طرف منہ کر کے دست بستہ کھڑا ہو جائے اور اسم شریف یَا شَیْخ عَبْدُ الْقَادِرُ شَیْئاً لِلّٰہ ایک سو تین مرتبہ پڑھے۔ پھر سات قدم بغداد شریف کی طرف چلے۔ پہلے دایاں پاؤں آگے رکھے ساتویں قدم پر کھڑا ہو کر یہ شعر سات بار پڑھے۔

شعر

تُغِیْثُنِیْ وَلَا قَدْ رُدَّ سُوَالِیْ　　اَغِثْنِیْ سَیِّدُ الْمُحْیِ جَمَالِیْ

سات روز تک یہ عمل بھی پورا کرے انشاء اللہ تعالیٰ محبوب شیفتہ ہو جائے گا۔

۸۔ حضرت سیّد غلام احمد موصوف سے منقول ہے کہ تسخیر محبوب کے واسطے نماز عصر گھر میں پڑھ کر جنگل کو چلا جاوے راستہ میں آیت شریف وَاَلْقَیْتُ عَلَیْکَ مَحَبَّۃً مِّنِّیْ وَلِتُصْنَعَ عَلٰی عَیْنِیْ بلا تعداد پڑھتا جائے۔ مغرب کی نماز جنگل میں ادا کرے اسی جگہ بیٹھ کر یہ آیت شریف ایک سو بار پڑھے۔ پھر واپسی پر راستہ میں بلا تعداد پڑھتا آوے۔ نماز عشاء گھر میں پڑھ کر پھر ایک سو بار پڑھے اور اسی جگہ سو رہے۔ وقت عصر سے لے کر صبح تک کسی سے کلام نہ کرے۔ سات روز یہ عمل بلا ناغہ کرے۔ انشاء اللہ مطلوب محبت سے سرشار ہو جائے گا۔

۹۔ حضرت سیّد غلام رسول شاہ بخاری نقشبندی ساکن کولبہ گام۔ ضلع اسلام آباد، کشمیر سے منقول ہے کہ اگر کسی کو اپنے عشق میں مبتلا کرنا چاہئے تو یہ نقش معظم کاغذ کے دو پرچوں پر لکھ کر ایک

ایک بازو پر باندھے ۔ اور دوسرا کسی میٹھے پھل والے درخت پر لٹکا دے
انشاء اللہ مطلوب مسخر ہوگا ۔ نقش یہ ہے ۔

اللہ جل جلالہ
والقیت علیک محبۃ منی
ولتصنع علی عینی

۱۹۷۳۸	۱۹۷۴۱	۱۹۷۴۴	۱۹۷۳۱
۱۹۷۴۳	۱۹۷۳۲	۱۹۷۳۷	۱۹۷۴۲
۱۹۷۳۳	۱۹۷۴۶	۱۹۷۳۹	۱۹۷۳۶
۱۹۷۴۰	۱۹۷۳۵	۱۹۷۳۴	۱۹۷۴۵

یحبونھم کحب اللہ
خداوندا بحرمت این عظمت فلاں بن فلاں علیہا حب فلاں بن فلاں سرگرداں باد
بحق لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

۱۰۔ میاں نور حسن نقشبندی ساکن گکھڑ ضلع شیخوپورہ سے منقول ہے ۔
کہ ماہ قمری کی پہلی تاریخ کو نماز عشاء کے بعد جنگل میں چلا جائے ۔
گیارہ سو فلفل گردے کر ہر ایک پر آیت شریف ذیل پڑھ کر آگ میں
ڈالتا جائے ۔ روزانہ گیارہ سو سیاہ مرچ لے کر صحرا میں جاکر اسطرح
کرتا رہے ۔ اکتالیس روز تک چلہ پورا کرے ۔ جنگل میں آنے اور جانے
کسی سے کلام نہ کرے ۔ اشیائے جلالی ، گوشت ہر قسم ، بیضہ ، پیاز
لہسن و مولی کھانے سے اور جماع سے پرہیز رکھے ۔ ایک مہینہ کے
بعد ایک موکل ظاہر ہوگا ۔ اس سے خوف نہ کرے ۔
چلہ کے بعد اگر کسی کے واسطے عمل کرنا ہو تو مطلوب کے نام اور کی

والدہ کے اعداد کے مطابق سیاہ مرچ لے کر ان پر یہ آیت شریف ایک ایک بار پڑھ کر آگ میں ڈالتا جائے۔ آیت شریف یہ ہے
لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ فِیْ كُلِّ اَلْفِ اَلْفِ اَلْفِ مَرَّةٍ فلان بن فلان حَاضِرْ شَوَدْ۔

۱۱۔ حضرت پیر حضور بخش شاہ چشتی نظامی سے منقول ہے کہ نماز عشاء کے بعد باوضو قبلہ رو بیٹھ کر محبوب کا تصور رکھ کر آیت شریف قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا یعنی سو تیرہ بار پڑھے۔ اکتالیس روز تک ناغہ نہ کرے۔ انشاء اللہ تعالےٰ مطلوب مسخر ہوگا۔ وقت اور جگہ مقرر رکھے۔

۱۲۔ حضرت پیر صاحب موصوف سے منقول ہے کہ یہ نقش لکھ کر بازو پر باندھے۔ انشاء اللہ مطلوب مسخر ہوگا۔

۷۸۶

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

اَلْحُبُّ فلان بن فلان علیٰ حُبِّ فلان بن فلان

۱۳۔ حضرت آغا میر احمد صدیقی قادری نوشاہی پشاوری سے منقول ہے کہ اسم یَا وَدُوْدُ گیارہ سو بار پڑھ کر شیرینی پر دم کرکے مطلوب کو کھلائے۔ پڑھنے کے وقت جب سانس ختم ہو تو یَا وَدُوْدُ پر نفث کرے۔ اور ہر سو کے بعد طالب و مطلوب کا نام ایکبار پڑھ لیا کرے۔

اسم ودود خدا ایدا اک ہزار اک سو ۔ شیرینی اوپر پڑھ کھلا دل دا مقصد ہو

حضرت آغا صاحب کہتے ہیں کہ ہر عمل کے بعد یہ شعر جو حضرت شیخ پیر محمد سچیار نوشہروی رح کی زبان مبارک سے ہے۔ ضرور پڑھ لیا کرے۔

شعر

جو کچھ کریں سو توں کریں دوجا کرے نہ کوئی
جے کوئی آکھے میں کیتا جگ وچ کوڑا ہوئی

۱۴۔ اگر چاہے کہ دوست کو مسخر کرے تو مندرجہ ذیل نقش زعفران کے ساتھ سات عدد لکھے۔ ایک طالب اپنے بازو پر باندھے۔ اور ایک آگ کے پیچھے دفن کرے اور ایک سرخ رنگ کے کپڑے کے ٹکڑے میں لپیٹ کر درخت پر لٹکائے۔ اور چارپائی کے نیچے دفن کرے، مطلوب انشاء اللہ فریفتہ ہوگا۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

جو کچھ کریں سو توں کرے دوجا کرے نہ کوئی
جے کوئی آکھے میں کیتا جگ وچ کوڑا ہوئی

[illegible]

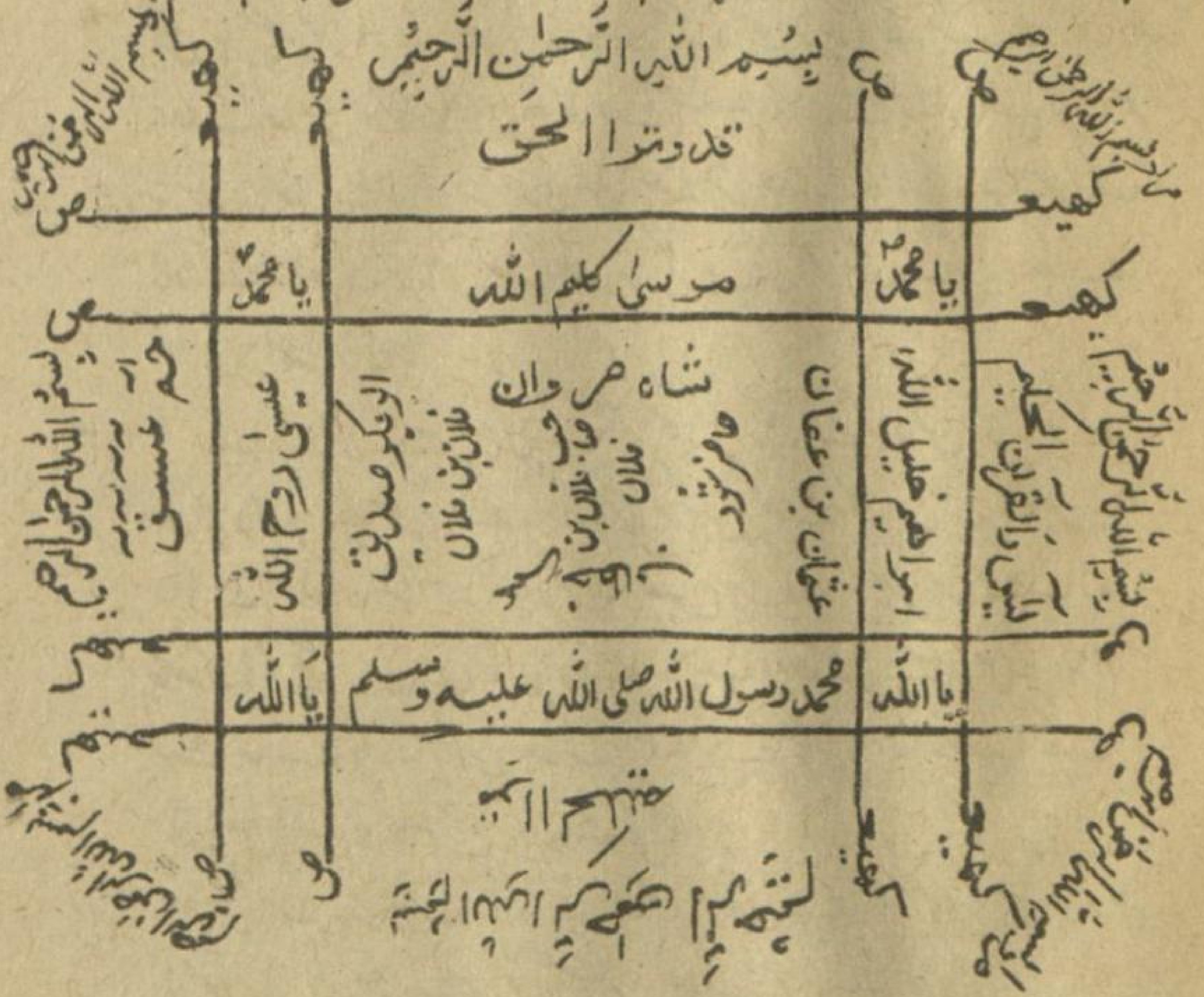
۲۵	۲۰	۲۷
۲۶	۲۴	۲۲
۲۱	۲۸	۲۳

الحب فلاں بن فلاں علی حب فلاں بن فلاں

۱۵۔ اگر شوہر اپنی بیوی سے الفت نہ کرتا ہو تو بیوی کے دونوں ہاتھوں اور دونوں پاؤں کے ناخن لے کر ڈولی میں ڈال کر جلالے اور ان کی خاکستر بتاسے میں یا کسی شیریں چیز میں ملا کر شوہر کو کھلا دیوے اگر بیوی الفت نہ کرتی ہو تو شوہر کے ناخنوں کی خاکستر اس کو کھلا دیوے۔ تین روز ایسا کرے۔ دونوں میں محبت ہو جائے گی۔

گردنامہ

میاں غلام رسول مخدوم چشتی نظامی سے منقول ہے۔ کہ اگر کوئی شخص غائب ہو یا بھاگ گیا ہو تو یہ نقش لکھ کر چرخہ میں باندھ کر سات چکر الٹے پھرائے۔ لکھنے کے وقت اسم یا بدوح بلاتعداد پڑھتا رہے۔ اور چرخہ پھراتے وقت کلمہ طیبہ سات بار پڑھے۔ انشاءاللہ بھاگا ہوا واپس آجائے گا۔ نقش یہ ہے



دشمن کی ہلاکت کے واسطے

درویش کو متحمل مزاج اور بردبار ہونا چاہئے تکالیف و مصائب کو برداشت کرے۔ لیکن اگر دشمن حد سے گذر جائے تو اس کی ہلاکت کے واسطے یہ عملیات کارآمد ہیں۔ ان میں سے جو چاہے۔ عمل میں لائے۔

۱۔ حضرت آغا میر احمد پشاوری سے منقول ہے کہ سورج غروب ہوتے کے وقت اسم شریف یَا مُذِلُّ ذُلِّ عَدُوَّ وَفَنَا یَا حَیُّ

یَا قَیُّوْمُ قَیَّمَ اُمُوْرَنَا ایک سو گیارہ بار پڑھ کر دشمن کا منہ کالا تصور کر کے دونوں ہاتھوں کی پشت پر پھونک مارے۔ اور سورج کی طرف منہ رکھے۔ انشا اللہ تعالےٰ دشمن ہلاک ہو جائیگا۔

۲۔ حضرت آغا صاحب موصوف سے منقول ہے کہ اگر دشمن کا ہلاک کرنا منظور ہو تو ہفتہ کے دن چاشت کے وقت اسم شریف ذیل پانچ ہزار بار پڑھے۔ پندرہ روز تک متواتر بلاناغہ پڑھے انشاءاللہ مطلب حاصل ہوگا۔ پیران عظام نے قسم ڈالی ہے کہ ہر شخص کو یہ اسم نہ سکھانا چاہیئے۔ ورنہ جہان میں فتنہ پڑ جائے گا۔ اور یہ اسم ایک راز ہے جو حضرت عزرائیل علیہ السلام کی پیشانی پر لکھا ہے۔ یہ ہے "یی ام ذل"

۳۔ ایک درویش سے منقول ہے کہ پختہ اینٹ لے کر دشمن کا نام بمعہ اس کی والدہ کے اس پر لکھے۔ اور اس پر کفن لپیٹ کر تین بند لگا کر اپنے سامنے رکھ کر اکتالیس بار سورہ لیٰسین پڑھے۔ پھر اس کا جنازہ پڑھ کر ڈونگھے پانی میں ڈال دے۔ جب اینٹ سے اس کا نام مٹ جائے گا دشمن ہلاک ہو جائے گا۔ انشاءاللہ ایک ہفتہ میں اس کا کام ختم ہو جائے گا۔

۴۔ میاں اللہ دتہ خلیفہ قادری سے منقول ہے۔ کہ سورۂ فیل باموکل کو پچاس بار پڑھے تو دشمن ہلاک ہو جائے گا۔

۵۔ میاں اللہ دتہ خلیفہ سے منقول ہے۔ کہ نخود سیاہ ہزار دانہ لے کر ہر ایک پر ایک بار سورۂ فیل باموکل پڑھ کر کنوئیں میں ڈالدے دشمن جان سے ہلاک ہو جائے گا۔

۶۔ میاں اللہ دتہ خلیفہ سے منقول ہے کہ پرانی قبر کی مٹی لے کر دشمن کی صورت بنائے۔ اور سورۂ فیل باموکل دو سو بیس بار پڑھ کر فولادی چاقو لے کر اس صورت کو ٹکڑے کر دے اور زبان سے کہے کہ میں نے فلاں بن فلاں کو مار ڈالا۔ انشاءاللہ وہ قتل ہو جائے گا۔

۷۔ میاں اللہ دتہ خلیفہ سے منقول ہے کہ اتوار کے دن دشمن کی صورت زمین پر بنائے۔ اپنے ہاتھ میں چاقو پکڑ کر سورۃ فیل با موکل اکتالیس بار پڑھ کر چاقو پر پھونک کر دشمن کی صورت پر مارے۔ سات روز میں وہ ہلاک ہو جائے گا۔

دشمن کی مقہوری کے واسطے

اگر دشمن کو مقہور و مغلوب کرنا ہو تو یہ عمل کرے۔

۱۔ حضرت میاں سید محمد قادری ساکن محلہ احمد پورہ شہر گوجرانوالہ جو شیخ سلیمان مدفون چھینے خلیفہ حضرت سید داؤد کرمانی شیر گڑھی کی اولاد سے ہیں۔ کہتے ہیں کہ دشمنوں کے مغلوب و مقہور کرنے کے واسطے یہ دعا روزانہ نماز فجر کے بعد تین مرتبہ پڑھنی چاہیے۔ اول و آخر درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ تھوڑے ہی عرصہ میں اس کی قبولیت کے آثار ظاہر ہو جائیں گے۔ دعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ سَخِّرْلِیْ اَعْدَائِیْ کَمَا سَخَّرْتَ الرِّیْحَ لِسُلَیْمَانَ بْنِ دَاؤُدَ عَلَیْھِمَا السَّلَامُ وَلَیِّنْھُمْ لِیْ کَمَا لَیَّنْتَ الْحَدِیْدَ لِدَاؤُدَ عَلَیْہِ السَّلَامُ وَذَلِّلْھُمْ لِیْ کَمَا ذَلَّلْتَ فِرْعَوْنَ لِمُوْسٰی عَلَیْہِ السَّلَامُ وَقَھِّرْھُمْ لِیْ کَمَا قَھَّرْتَ اَبَا جَھْلٍ لِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ بِحَقِّ کٓھٰیٰعٓصٓ وَبِحَقِّ حٰمٓ عٓسٓقٓ فَسَیَکْفِیْکَھُمُ اللّٰہُ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَھُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَھُمْ لَا یَرْجِعُوْنَ صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَھُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَھُمْ لَا یَعْقِلُوْنَ فَسَیَکْفِیْکَھُمُ اللّٰہُ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ۔

۲۔ آغا میر احمد لنڈری سے منقول ہے کہ آپ کی ایک ہزار گوئی بندہ تم

اندر ایک گولی پر اسم "یَا مُلِیُّ" "فلاں بن فلاں مقہور شد" پڑھ کر پرندوں کے ڈال دے۔ وہ کھائیں تو دشمن مغلوب ہو جائے گا۔

۳۔ حضرت آغا صاحب سے منقول ہے کہ جو شخص روزانہ نماز عشاء کے بعد قصیدہ غوثیہ کا شعر ذیل اکیس مرتبہ پڑھا کرے۔ اس کے دشمن مقہور ہوں گے۔ جو دشمن اس کا مقابلہ کرے گا منہ کی کھائے گا۔ یہ ہے

مُرِیْدِیْ لَا تَخَفْ وَاشٍ فَاِنِّیْ عَزُوْمٌ قَاتِلٌ عِنْدَ الْقِتَالِ

دشمن کی ویرانی کے واسطے

اگر دشمن کو ویران و خراب کرنا چاہے تو یہ عمل کرے

۱۔ میاں اللہ دتہ خلیفہ سے منقول ہے کہ ایک اینٹ لے کر اس پر سورۂ فیل یا موکل پڑھ کر دشمن کے گھر میں ڈال دے۔ انشاء اللہ بہت جلدی ویران ہو جائے گا۔

۲۔ ایک درویش سے منقول ہے کہ دشمن کے مکان پر کھڑا ہو کر قطب کی طرف منہ کر کے بغیر وضو کے اذان کہے اور آواز اس قدر رکھے کہ دشمن کے گھر میں ہی پہنچے۔ دس روز تک یہ عمل کرے۔ انشاء اللہ وہ گھر ویران ہو جائیگا اور دشمن جلا وطن ہو جائے گا۔

۳۔ ایک درویش سے منقول ہے کہ ویرانی قبر کی مٹی لے کر ایک کوری موٹی ٹنڈ میں ڈال کر کسی ایسی جگہ میں دفن کرے جہاں کسی کی نظر نہ پڑے۔ روزانہ مقررہ وقت پر وہاں جا کر چالیس بار سورۂ زلزال پڑھ کر اس پر پھونک کر پھر بند آیا کرے۔ اسی طرح چالیس روز تک عمل کرے۔ پھر اسی مٹی کو دشمن کے گھر میں ڈال دے۔ انشاء اللہ وہ ایک ہفتہ میں خراب اور ویران ہو جائے گا۔

دشمن کا کام بند کرنے کے واسطے

میاں اللہ دتہ خلیفہ قادری سے منقول ہے کہ اگر سورۂ فیل یا موکل کو جو کے دانوں پر پڑھ کر دشمن کے مکان کے پیچھے دفن کر دے تو اس کا کاروبار بند ہو جائے گا۔

دو شخصوں کے درمیان عداوت ڈالنے کے واسطے

دو شخصوں میں بغض و عداوت ڈالنی ہو تو یہ عمل کرے۔

۱۔ میاں اللہ دتہ خلیفہ سے منقول ہے کہ اگر سورۂ فیل با موکل لکھ کر کسی کے گھر میں دفن کر دے تو ان کے گھر میں عداوت پڑ جائے گی۔

۲۔ میاں اللہ دتہ خلیفہ سے منقول ہے کہ سورۂ فیل با موکل پڑھ کر ترش چیز پر دم کر کے کھلائے۔ تو ان میں عداوت پڑ جائے گی۔

تیسرا باب

عملیات کے بیان میں

پہلی فصل ——— عام فائدہ والے عملیات کے بیان میں

مبتدیوں کی تلقین کے واسطے حضرت پیر حضور بخش شاہ قریشی چشتی نظامی سے منقول ہے۔ کہ جب کوئی شخص حلقہ ارادت میں داخل ہو تو ابتدا میں اسکو یہ وظائف تلقین کرنے چاہئیں کہ ہر نماز کے بعد سورہ اخلاص دس بار۔ کلمہ طیبہ دس بار درود شریف مبارک دس بار پڑھے اور نماز عشا کے بعد درود شریف ایک سو بار پڑھے۔

رفع محتاجی کے واسطے میاں اللہ دتہ خلیفہ سے منقول ہے کہ جو شخص سورہ فیل با توکل کا ہمیشہ ورد رکھے۔ وہ انشاء اللہ دنیا میں کسی کا محتاج نہ ہوگا۔

دردِ سر کے واسطے اگر درد سر ہو تو مندرجہ ذیل عملیات سے فائدہ اٹھائیے۔

۱۔ میرے والد بزرگوار اعلیحضرت قبلہ دام اللہ برکاتہ سے منقول ہے۔ کہ اگر کسی کو سر درد ہو تو آیت شریف۔ **سُبْحَانَكَ لَا عِلْمَ لَنَا إِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا إِنَّكَ أَنْتَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ** تین بار پڑھ کر اسکو دم کرے۔ اور تین بار ہر مرتبہ دم کرے۔ یا اس کو لکھ کر سر پر باندھ دیوے۔ اللہ کے فضل سے آرام ہو جائے گا۔

۲۔ حضرت پیر حضور بخش شاہ چشتی سے منقول ہے۔ اگر درد سر یا درد شقیقہ ہو تو یہ نقش لکھ کر سر پر باندھے۔ انشاء اللہ شفا ہو جائیگی۔

۷۸۶

حضرت ابوبکر صدیق	حضرت عمر خطاب	حضرت عثمان غنی	حضرت علی ابیطالب
العلماء کثیرۃ	وانجیل	وزبور	وفرقان

۳۔ سید پیر رسول شاہ بخاری نقشبندی ساکن دنوٹیاں والا ضلع شیخوپورہ سے منقول ہے کہ اگر درد سر یا درد دنداں ہو تو سورج طلوع یا غروب ہونے کے وقت جب آدھی ٹکیہ اندر اور آدھی باہر ہو۔ تو منکران کفار کے تین نام شداد۔ فرعون۔ نمرود زمین پر لکھ کر ان پر جوتیاں پانچ مرتبہ مارے۔ انشاء اللہ درد کو آرام آجائے گا۔

ف۔ فقیر غرانت عافاہ اللہ کہتا ہے کہ عمل ہذا تو حسب اجازت لکھ دیا ہے لیکن حروف پر جوتیاں لگانا شریعت کی رو سے جائز نہیں۔ اس لئے یہ عمل نہ کرے تو بہتر ہے۔

۴۔ ایک درویش سے منقول ہے کہ درد تمام سر یا شقیقہ کے واسطے یہ نقش لکھ کر سر پر باندھے۔

۷۸۶

٩	٩	٩
٩	٩	٩
٩	٩	٩

درد شقیقہ کے واسطے

میرے والد بزرگوار اعلیٰحضرت قبلہ دام اللہ برکاتہٗ سے منقول ہے کہ درد شقیقہ کے واسطے یہ شعر لکھ کر سر پر باندھے۔

یا شفیکچ یا شکیکچ یا شکی   یا محمدؐ یا محمدؐ یا نبی

درد دنداں کے واسطے

اعلیٰ حضرت قبلہ دام اللہ برکاتہٗ سے منقول ہے اگر کسی کو دانتوں میں درد ہو تو مندرجہ ذیل شعر ایک سانس میں تین بار پڑھ کر اس جگہ دم کرے اور تین مرتبہ دم کرے۔ اس کے بعد صاحب درد کسی ایک چیز کا پھل کھانا ترک کر دے۔ انشاء اللہ درد کا آرام ہو جائے گا۔ یہ ہے۔

کالا کیڑا کچر ابتری دندھڑے   دمائی پاک رسول دی ہتے ٹکڑے

قے بند کرنے کے واسطے

اگر کسی کو قے بند نہ ہوتی ہو تو اسمائے ذیل اکتالیس بار پڑھ کر پانی پر دم کر کے اس کو پلائے۔ انشاء اللہ قے بند ہو جائے گی۔ اسماء یہ ہیں۔ ھاشم قاسم طیب طٰہٰ۔

خنازیر کے واسطے

سید پیر رسول شاہ بخاری سے منقول ہے کہ اگر کسی کو خنازیر (ہیجزاں) ہوں تو بجری کی گردن کی کھال کی ایک ڈوری ڈیڑھ گز لمبی لے کر اس پر اکتالیس گرہ لگائے۔ اور ہر ایک گرہ پر سورہ کافرون ایک بار پڑھے۔ اور مریض کے گلے میں ڈال دے۔

اور اگر کسی چارپایہ کو خنازیر ہوں تو تین عدد مٹی کے ڈھیلے لے کر ہر ایک پر سورہ کافرون گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کرے۔ روزانہ ایک ڈھیلا اس پر پھیر دیا کرے۔ انشاء اللہ شفا ہو جائے گی۔

اکثر امراض ورم وغیرہ کے واسطے

میری خالہ صاحبہ حضرت سیدہ گاکو بی بی صاحبہ سے منقول ہے کہ اگر کسی کو کھرالی یا رسولی۔ لوت۔ کن پرو۔ بی۔ چنبل۔ زہرباد۔ سُرخ باد۔ موہری۔ تریی۔ آشوب چشم۔ درد پستان وغیرہ ہوں۔ تو مندرجہ ذیل دم تین بار پڑھ کر پھونکے۔ اور تین بار پھونک لگائے۔ اور اگر کسی عورت کو درد پستان ہو تو اپنے بائیں پستان پر اور اگر دائیں کا بائیں پستان کو

تو اپنے دائیں پستان پر دم کرے۔ اور اگر ان امراض کے واسطے گرہ کرنا ہو تو پندرہ تار تاگہ لے کر اس پر سات گرہ دے۔ اور ہر ایک گرہ پر ایک بار پڑھ کر دم کرے۔ یہ ہے۔ بڑھ میں سُوئی ماپڑی جس جایا ہڑنت کا ٹوٹ ٹوٹ بات گھرالی اکھو آئی سُکھ بھیا بحق لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ۔

امراض سینہ کے واسطے

میاں غلام رسول مخدوم چشتی سے منقول ہے وہ اپنے چچا زاد بھائی میاں غلام یٰسین سے اجازت رکھتے ہیں۔ وہ اپنے پیر طریقت حضرت میاں شیر محمد نقشبندی مجددی شرقپوری سے روایت کرتے ہیں کہ اگر کسی کو نزلہ، کھانسی، سل وغیرہ امراض صدریہ ہوں تو ہر نماز کے بعد سورۂ انشراح گیارہ مرتبہ پڑھ کر اپنے سینہ پر پھونک لیا کرے۔ انشاء اللہ شفا ہو جائے گی۔

درد ریح کے واسطے

اگر درد اعضا میں دورہ کرتا ہو جس کو ریح یا رینگنی کہتے ہیں تو یہ عمل کرے۔

۱۔ میاں غلام رسول مخدوم سے منقول ہے کہ اگر کسی کو درد ریح ہو یا بچھو کاٹے یا بھڑ کاٹے کا درد ہو تو اپنے شیخ کی صورت کا تصور کر کے اسم اعظم غوثیہ یَا شَیْخ عَبْدُ الْقَادِر شَیْئًا لِلّٰه گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کرے۔ تین بار ایسا ہی کرے۔ انشاء اللہ شفا دے گا۔

۲۔ حضرت مولوی عبدالحق چشتی نظامی سے منقول ہے کہ حروف ذیل کاغذ پر لکھ کر دیوار پر چسپاں کر دے۔ اور لوہے کی کیل لے کر پہلے حرف پر گاڑ دے اگر درد میں تخفیف ہو جائے تو بہتر ورنہ دوسرے حرف پر کیل لگا دے اسی طرح آخر حروف تک کرے۔ انشاء اللہ اصول حرفوں میں آرام ہو جائے گا۔ حروف یہ ہیں۔

ث ۔ م ۔ ل ۔ و ۔ ا ۔ د ۔ ذ ۔ ا ۔ د ۔ ی ۔ و ۔ ا ۔
ت ۔ ی ۔ ق ۔ ھ

۳- ایک درویش سے منقول ہے کہ اگر درد ریح یا وجع المفاصل ہو اگرچہ انگلیاں آپس میں جڑے ہوئے ہوں - تو ایک داتری لے کر آگ میں گرم کرکے سرخ کرے ، اور بُردہ اخون موسیٰ صاحب پڑھ کر اپنی زبان سے داتری کی لپٹ کو چاٹ لے اور جلنے کا کوئی خوف نہ کرے - پھر بیمار کو بُردہ شریف کا دم کرے - تین روز تک اسی طرح کرے - انشاء اللہ بیمار کو شفا ہوگی -

بُردہ شریف دوسرے باب کی پہلی فصل میں بیان ہو چکا ہے -

تپ یومیہ کے واسطے

میری خالہ صاحبہ حضرت سیدہ کاکو بی بی صاحبہ سے منقول ہے کہ اگر کسی کو روزانہ تپ چڑھتا ہو تو اس کے لئے دو دھاگے سات سات تار کے لے کر ان پر تین تین گرہ دوہری لگائے - اور ہر گرہ پر اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ گیارہ بار پڑھ کر دم کرے - بخار چڑھنے سے پہلے دونوں ہاتھوں کی پہنچوں پر باندھ دے دوسرے روز بدلا دیوے - دایاں کھول کر بائیں ہاتھ کو اور بایاں کھول کر دائیں ہاتھ کو - انشاء اللہ بخار کو آرام ہو جائے گا ۔

تپ نوبتی کے واسطے

حضرت خالہ صاحبہ موصوف سے منقول ہے کہ اگر کسی کو باری کا بخار ہوتا ہو تو سات تار کے تین دھاگے لے ، پہلے پر ایک گرہ دوہری لگا کر اسم یَا مُحِیْطُ بلا تعداد پڑھ کر دم کرے ۔ دوسرے پر یَا مُحِیْطُ بلا تعداد پڑھ کر گرہ دوہری لگائے ، تیسرے پر یَا مُحِیْطُ بلا تعداد پڑھ کر تین گرہ دوہری لگائے ، بخار چڑھنے سے پہلے ایک گرہ والا دھاگہ دائیں ہاتھ کی ساعد (دینی) پر باندھے دوسرے روز دو گرہ والا ، تیسرے روز تین گرہ والا - تین روز متواتر باندھے - انشاء اللہ شفا ہوگی -

تپ چہارم کے واسطے

میاں غلام رسول مخدوم چشتی نظامی سے منقول ہے - کہ اگر کوئی شخص تپ چہارم میں مبتلا ہو

تو یہ نقش لکھ کر اس کے گلے میں ڈال دیں انشاء اللہ شفا ہوگی۔

یا حسن یا حسین   بسم اللہ الرحمٰن الرحیم



یا حسن یا حسین ۔ قلنا یا نار کونی بردًا وسلامًا علیٰ ابراھیم یا حسن یا حسین لی خمسۃ اطفی بھا حر الوباء الحاطمہ ۔ المصطفیٰ والمرتضیٰ وابناھما والفاطمہ

یا ھ یا ھ یا ھ یا ھ یا ھ یا ھ یا ھ یا ھ یا ھ یا ھ یا ھ یا ھ

تپ شدید کے واسطے

حضرت آغا میر احمد صدیقی قادری نوشاہی پشاوری سے منقول ہے۔ کہ اگر کسی کو سخت بخار ہو۔ اور کسی علاج سے فائدہ نہ ہوتا ہو تو یہ آیت معہ الفاظ زائدہ لکھ کر تین روز اسکو پلائے۔ انشاء اللہ شفا حاصل ہوگی۔ پہلے روز یُرِیْدُ اللّٰہُ اَنْ یُّخَفِّفَ عَنْکُمْ جھنم جمرودت۔

دوسرے روز ذٰلِکَ تَخْفِیْفٌ مِّنْ رَّبِّکُمْ جھنم عرنی حمبوری۔

تیسرے روز اَلْاٰنَ خَفَّفَ اللّٰہُ عَنْکُمْ جھنم ھروذہ حبنھادوت

بچھو کاٹے کے واسطے

اگر کسی کو بچھو کاٹے تو یہ عمل کرے۔

۱۔ حضرت مولوی عبدالحق چشتی نظامی سے منقول ہے کہ بچھو کے کاٹے پر یہ آیات بغیر بسم اللہ کے پڑھے۔ اَلَمْ نَشْرَحْ لَکَ صَدْرَکَ وَوَضَعْنَا عَنْکَ وِزْرَکَ الَّذِیْٓ اَنْقَضَ ظَھْرَکَ وَرَفَعْنَا لَکَ ذِکْرَکَ ۔

۲۔ حضرت مولوی صاحب سے منقول ہے کہ اگر بچھو کاٹے تو یہ آیت

شریف پڑھ کر دم کرے۔ انشاء اللہ درد کو آرام آ جائے گا۔
اَنْ بُوْرِكَ مَنْ فِي النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔

۳۔ حضرت مولوی صاحب موصوف سے منقول ہے کہ بچھو کے کاٹے پر تین مرتبہ یَا عَلِیُّ پڑھ کر دم کرے اگر درد ٹھہر جائے تو بہتر ورنہ تالی بجائے۔

۴۔ حضرت مولوی صاحب موصوف سے منقول ہے کہ جسم کے جس حصہ میں بچھو کاٹے اس کے مخالف کان میں بلا تعداد پڑھے۔
"بھاگ رے بچھو جبرائیل آیا"

سانپ کاٹے کے واسطے

اگر کسی کو سانپ کاٹ جائے تو عمل ذیل کرے۔

۱۔ سید ولی شاہ بن سید واصل حق نوشاہی برخورداری لاہوری سے منقول ہے کہ سانپ کاٹے کے واسطے سیاہ رنگ دھاگہ سات تارے کر اس پر نو گرہ دے اور ہر گرہ پر یہ کلمات نو بار پڑھ کر دم کرے۔
اَنَّهُمْ بِسْمِ اللّٰهِ اَنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا وَّاَكِيْدُ كَيْدًا۔ اور اگر درد زخم سے اوپر چلا گیا ہو تو اس پر ہاتھ پھیرتا رہے۔ اور یہی کلمات بلا تعداد پڑھتا رہے۔ درد زخم کی طرف لوٹ آئے گا۔ اور دھاگہ باندھنے سے انشاء اللہ آرام ہو جائیگا۔

۲۔ بابا عبداللہ جوگی سے منقول ہے کہ اگر کسی کو سانپ یا بچھو ڈس جائے تو تین بار ہڈہ اخون موسیٰ پڑھ کر دم کرے۔ اور اگر حاملہ عورت کو سانپ کاٹے تو بھی کے تین ڈھیلے دم کرے اور وہ زخم کے گرد پھرائے۔ اللہ تعالے شفا دے گا۔

۳۔ حضرت مولوی عبدالحی چشتی نظامی سے منقول ہے کہ اگر سانپ کاٹے کا درد زخم سے اوپر گزر چکا ہو تو دھریک کی سبز شاخ کو اس پر پھیرے۔ اور بلا تعداد یہ آیت پڑھے۔ انشاء اللہ درد زخم کی طرف لوٹ آئیگا

یہ ہے :- سَلَامٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعٰلَمِیْنَ۔

۴۔ حضرت مولوی صاحب مذکور سے منقول ہے کہ مارگزیدہ کو یہ دم کرنا چاہیئے "دَمْ دُعَا دَمْ خُدَا اَنْتَ رَسُوْلُ دَمْ حَلَّ اَحْضَرَتُ شَیْخُ مُحَمَّدْ عَرَبِیْ دَمْ" - دم کر کے پوچھیں کہ درد ٹھہرا یا نہیں - جب تک درد نہ ٹھہرے دم کرتے رہیں۔

مارگزیدہ کو نہسق متغشر دودھ میں حل کر کے پلانا، یا کورا کاغذ پانی میں دھو کر پلانا بھی مفید ہوتا ہے۔ اور مجرب ہے۔

۵۔ حضرت مولوی صاحب مذکور سے منقول ہے کہ سانپ کاٹے کو الفاظ ذیل پانی پر دم کر کے پلا دے اور منہ پر چھینٹے مارے۔ اگر مارگزیدہ دور ہو اور کوئی شخص اس کی خبر لا دے تو اس کو پانی دم کر کے پلا دے۔ اور اس کے منہ پر چھینٹے مارے اور کچھ پانی بیمار کے لئے دم کر دے اور اسی طرح عمل میں لائے انشاء اللہ درد کو آرام آ جائیگا۔ الفاظ یہ ہے۔ "ماگ رانا کلمے کا ٹا مومن رسے مرجا۔ اس کا کاٹا پانی پیوے کاٹا اُتر جا۔"

سانپ پکڑنے کے واسطے

اگر سانپ پکڑنا چاہے تو یہ عمل کرے

۱۔ حضرت مولوی صاحب موصوف سے منقول ہے کہ اگر سانپ پکڑنا چاہے تو مٹھی خاک پر یہ ہدہ پڑھ کر دم کرے اور وہ خاک سانپ پر ڈالے وہ مرڈالدے گا پھر اسکو پکڑلے ہدہ وہ ہے جو اوپر سانپ کاٹے کے عملیات میں چوتھے نمبر پر لکھا جا چکا ہے۔

۲۔ بابا عبد اللہ جوگی سے منقول ہے کہ اگر سانپ یا بچھو کو پکڑنا چاہے تو ہدہ اخون موسے تین بار پڑھ کر مٹی پر دم کر کے اس پر ڈالدے تین بار اسی طرح مٹی ڈالے ہدہ کے بعد ایک بار یہ الفاظ کہے۔ "حکم اللہ دے نال برکت پیر استاد دے نال، برکت اخون موسے صاحب دے نال بند رہو موذی"؛ پھر بلا خوف سانپ کو پکڑلے۔ اگر وہ کاٹ لے تو اپنے منہ کا لعاب اس پر لگا دے، زہر کا کچھ اثر نہ ہوگا۔

اگر سانپ کو مارگیروں کی طرح کوزہ میں بند کیا ہو تو جس وقت نکالنا ہو ہُدہ شریف خاک پر پڑھ کر اس پر پھینک دے پھر نکالے۔ اور اگر کسی مارگیر نے اپنے سانپ کو سنکھیا کھلایا ہوا ہو تو ہُدہ شریف تین بار پانی پر دم کر کے اس پر چھینٹا لگائے وہ فوراً زہر کو اگل دے گا۔

ہُدہ شریف دوسرے باب کی پہلی فصل میں گذر چکا ہے۔

باؤلا کتا کاٹے کے واسطے

اگر کسی کو باؤلا کتا کاٹے تو یہ عمل کرے۔

۱۔ بابا عبداللہ جوگی سے منقول ہے۔ کہ تانبے کے لوٹے میں پانی لے کر اس پر تین بار ہُدہ شریف اخون ہو کے دم کرے سگ گزیدہ کو لوٹی کی طرف سے پانی پلائے۔ آٹھ روز تک متواتر پانی پلائے ٹھیک ہو جائے گا۔

۲۔ حضرت حاجی سید چنن شاہ خوارزمی قادری نوشاہی سے منقول ہے کہ باؤلا کتا کاٹے کو سورج کی دھوپ میں بٹھا کر اور خود سایہ میں بیٹھ کر سات بار سورہ مزمل پڑھ کر اس کو دم کرے اور تین بار یہ عمل کرے۔ اگر مریض زیادہ ہوں تو کورے برتن میں پانی لے کر اس پر دم کرے۔ اور سب کو پلا دیوے۔ انشاء اللہ صحت ہو جائے گی۔ مریض کو چاہئے کہ ڈھائی مہینہ تک گوشت ہر قسم دبیغہ دوال مسور و بینگن اور سونگ والے گھر کا کھانا اور نئی مرگ والے گھر کا کھانا کھانے سے پرہیز رکھے۔ اس کے بعد عامل کا جوٹھا کھانا کھائے۔ اور عامل کو نذرانہ ڈھائی روپے دے

ف:۔ فقیر سید شرافت عفا اللہ کہتا ہے کہ دوگانہ مزمل کی ریاضت کا طریقہ پہلے باب کی پہلی فصل میں لکھا جا چکا ہے۔ جو شخص وہ عمل کر چکا ہے۔ وہ سگ دیوانہ کے لئے دم کر سکتا ہے۔

۳۔ سید پیر رحلی شاہ بخاری نقشبندی سے منقول ہے کہ سگ گزیدہ کے واسطے کمہاروں کے چاک سے مٹی لے کر تین غلولے بنائے اور گیارہ مرتبہ سورہ شریف ہُدہ پڑھ کر ان پر دم کرے۔ پھر ایک غلولہ بنا کر زخم کے گرد پھرائے اور گیارہ مرتبہ سورہ فاتحہ پڑھ کر پھونکے پھر دوسرا غلولہ

ے کر اسی طرح کرے۔ جب تینوں علاوہ اسی طرح پھر اچکے تو ان کو توڑ دے جب مکمل کر دیکھے گا۔ تو مِن باؤلا کتا نے کاٹا ہوگا۔ اس کے بال ان میں سے برآمد ہوں گے۔ اور مریض شفایاب ہو جائے گا۔

زخم کے کیڑوں کے واسطے

سید پیر بادشاہ سجادہ نشین درگاہ بابا چھن چھیل مقام پرپٹی کوٹ مضافات جلال آباد ملک افغانستان سے منقول ہے۔ کہ اگر کسی آدمی یا مویشی کے زخم میں کیڑے پڑ جائیں تو رات کے وقت اس کے گاؤں کی طرف منہ کر کے کسی ستارہ آسمان کو دیکھ کر مندرجہ ذیل الفاظ ایکبار پڑھکر دم کرے۔ اسی طرح سات بار ستارہ پر دم کرے۔ اور اسی آدمی یا مویشی کا نام بھی ہر بار لے اسی کا حاضر ہونا ضروری نہیں صرف اس کی طرف منہ کر دینا کافی ہے۔ دس دس کوس تک یہ عمل جاری ہو سکے گا۔ اگر راستہ میں دریا یا بڑی نہر حائل ہو تو فائدہ نہ ہوگا۔ اگر عامل نذرانہ لینا چاہئے تو ایک مرغ لے سکتا ہے۔

الفاظ یہ ہیں:- کھارا سمندر، سمندر اُتے ٹھیکری تے چڑھ بیٹھا گگر پارس چگ لو کیڑے گگر (فلاں دے)

خرابی خون کے واسطے

اگر کسی کا خون خراب ہو گیا ہو اور خرابی خون سے امراض خبیثہ پیدا ہو گئے ہوں تو چاہئے کہ سورۃ شمس نماز فجر کے بعد اکتالیس بار پڑھکر پانی پر دم کر کے اس کو پلائے۔ اکتالیس روز تک ناغہ نہ کرے انشاء اللہ صحت حاصل ہو جائے گی۔

خوف کے واسطے

اگر کسی کو آسیب یا جن پری کا خوف و خطر ہو تو آیت شریف وَاللّٰہُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰی مَا تَصِفُوْنَ اکتالیس بار پانی پر دم کر کے اس کو پلائے۔ اللہ تعالے شفا دے گا۔ اور اگر ہر صبح و شام کو اکتالیس بار پڑھے اور اکتالیس روز تک ناغہ نہ کرے تو زکوٰۃ ادا ہو جائیگی

آسیب زدہ کے واسطے

حضرت پیر حضور بخش شاہ قزلشی سے منقول ہے۔

کہ اگر کسی کو آسیب جن یا دیو پری ہو تو درود شریف بارہ سات بار پانی پر پڑھ کر اسکو پلائیں اور درود شریف تاج اور سورہ مزمل ایک بار پڑھ کر اسکے جسم پر دم کرے۔ انشاءاللہ شفا پائے گا۔

وجد وحال کے واسطے

میرے والد بزرگوار اعلیحضرت سید غلام مصطفیٰ نوشاہی برخورداری ادام اللہ برکاتہم سے منقول ہے کہ اگر کوئی ارادتمند صاحب ذوق و شوق چاہے کہ مجھکو وجد وحال ہو تو مندرجہ ذیل عمل کرے۔

۱۔ گیارہ مرتبہ درود شریف ہزارہ قند یا شیرینی پر پڑھکر اپنی لب لگاکر طالب کو کھلائے اور وہ اپنے شیخ کا تصور قائم کرکے مجلس سماع میں بیٹھے اور اپنے خیالات کو دل سے دور کرکے اور نگاہ اپنے قلب پر رکھے انشاءاللہ ذوق و وجد حاصل ہوگا۔

۲۔ دعائے ذیل تین بار قند پر دم کرکے طالب وجد کو کھلائے۔ ہر بار تین مرتبہ پڑھکر پھونک لگائے۔ دعا یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ اَحْرِقْ عَوَارِضَ قَلْبِیْ بِنَارِ عِشْقِکَ وَشَوِّقْنِیْ اِلٰی جَلَالِکَ وَجَمَالِکَ وَقَطِّعْ حِجَابًا بَیْنِیْ وَبَیْنَکَ وَنَوِّرْ قَلْبِیْ بِنُوْرِ مَعْرِفَتِکَ وَارْزُقْنِیْ کَاْسًا مِّنْ شَرَابِ مَحَبَّتِکَ وَخِلْعَةِ وِصَالِکَ وَتَشْرِیْفِ لِقَائِکَ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ۔

فوائد کثیرہ کے واسطے

میرے والد بزرگوار اعلیحضرت قبلہ دام اللہ برکاتہ سے منقول ہے۔ کہ اسم شریف وَدُوْدٌ کا نقش جیب میں یا اپنے پاس رکھنا یا دھوکر پینا فوائد کثیرہ کا موجب ہے۔

نقش اگلے صفحہ پر ملاحظہ کیجئے۔

*

۷۸۶

۸	۲	۱۰
۹	۷	۴
۳	۱۱	۶

بیماری معلوم کرنے کے واسطے

اگر کسی شخص کو کوئی مرض ہو جس پر آسیب وغیرہ کا اشتباہ ہو تو ایک کوری ٹھیکری پر اسماء طلقیول مصلحتہم لکھ کر بیمار کے جسم کے گرد سات بار پھرا کے اور کوئلوں کی آگ میں دفن کرے جب وہ سرخ ہو جائے تو نکال کر دیکھے۔ اگر حروف سیاہ ہوں تو آسیب جن ہے۔ اگر حروف سفید ہوں تو کوئی بیماری ہے۔ اگر حروف غائب ہو جائیں تو مرض موت ہے۔ مرجائے گا۔

لاعلاج بیماریوں کے واسطے

بچپن کے زمانہ میں فقیر سید شرافت عفاہ اللہ کو سر کی چوٹی پر ایک سفید داغ ہو گیا تھا۔ جو علاجوں سے ٹھیک نہ ہوا۔ میرے جد امجد حضرت سید محمد شاہ بن سید محمد امین برخورداری نے مجھکو فرمایا کہ روزانہ درود شریف مستغاث پڑھا کرو۔ چنانچہ اس کے پڑھنے سے چند ہی روز میں شفائے کلی حاصل ہو گئی۔

سب بیماریوں کی شفا کیواسطے

میاں غلام رسول مخدوم چشتی نظامی سے منقول ہے۔ کہ اگر کسی شخص کو سخت مرض لاحق ہو اور کسی علاج سے فائدہ نہ ہوتا ہو تو چاہئے کہ کورا پیالہ لے کر اس میں یہ نقش مبارک لکھ کر اس مریض کو پانی پلایا کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ شفائے کلی حاصل ہو گی۔

نقش مبارک اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم



دوسری فصل

ان عملیات کے بیان میں جو عورتوں کے ساتھ مخصوص ہیں

ادرار حیض کے واسطے حضرت پیر سید شہوار چشتی نظامی ساکن جگنہ ضلع گوجرانوالہ سے منقول ہے۔ کہ اگر کسی عورت کو خون حیض بند ہوگیا ہو۔ یا تکلیف سے آتا ہو تو یہ نقش لکھ کر اس کے گلے میں ڈال دیں انشاء اللہ ادرار ہو جائے گا۔

یہ ہے:۔ سمح دمحم یحیتج اسلج ادصا ارض مم حم غم مم ★ ۱۱۱ آم #

بانجھ عورت کے واسطے اگر کوئی عورت بانجھ ہو اور اس کو حمل قرار نہ پکڑتا ہو تو اتوار کے روز گیارہ چھوہارے لے کر اس پر مندرجہ ذیل آیت شریف ہر ایک چھوہارے پر گیارہ مرتبہ پڑھے اور اسکو کھانے کے لئے دیدے۔ کھانے کا طریقہ یہ ہے کہ جب نیا چاند چڑھے تو رات کو اپنے

شوہر سے جماع کرے۔ اور سرگی کے وقت غسل کر کے اپنے مکان کے دروازہ کی
چوکھٹ پر کھڑی ہو کر ایک پاؤں اندر اور دوسرا پاؤں باہر رکھ کر آسمان کی طرف
رخ کر کے دو چھوہارے کھائے اس کے بعد گڑ کھائے۔ اسی طرح تین روز عروج
ماہ میں متواتر اور تین روز ہبوط ماہ میں عمل میں لائے۔ انشاء اللہ ان
دونوں کی صحبت سے حمل قرار پکڑ جائے گا۔ آیت شریف یہ ہے۔

ثُمَّ اَنۡزَلَ عَلَيۡكُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ الۡغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغۡشٰى طَآئِفَةً مِّنۡكُمۡ
وَطَآئِفَةٌ قَدۡ اَهَمَّتۡهُمۡ اَنۡفُسُهُمۡ يَظُنُّوۡنَ بِاللّٰهِ غَيۡرَ الۡحَقِّ ظَنَّ
الۡجَاهِلِيَّةِ ؕ يَقُوۡلُوۡنَ هَلۡ لَّنَا مِنَ الۡاَمۡرِ مِنۡ شَىۡءٍ ؕ قُلۡ اِنَّ
الۡاَمۡرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ ؕ يُخۡفُوۡنَ فِىۡۤ اَنۡفُسِهِمۡ مَّا لَا يُبۡدُوۡنَ لَكَ ؕ
يَقُوۡلُوۡنَ لَوۡ كَانَ لَنَا مِنَ الۡاَمۡرِ شَىۡءٌ مَّا قُتِلۡنَا هٰهُنَا ؕ قُلۡ لَّوۡ
كُنۡتُمۡ فِىۡ بُيُوۡتِكُمۡ لَبَرَزَ الَّذِيۡنَ كُتِبَ عَلَيۡهِمُ الۡقَتۡلُ اِلٰى
مَضَاجِعِهِمۡ ۚ وَلِيَبۡتَلِىَ اللّٰهُ مَا فِىۡ صُدُوۡرِكُمۡ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِىۡ
قُلُوۡبِكُمۡ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ۔

اٹھرا کے واسطے

اگر کسی عورت کا حمل ساقط ہو جاتا ہو یا بچہ
مردہ پیدا ہوتا ہو یا اولاد ہو کر بچپن میں مر جاتی ہو تو یہ عملیات
مفید و مددگار ہیں۔

۱۔ میری خالہ صاحبہ حضرت سیدہ کاکو بی بی رحہ سے منقول ہے کہ
ریشم خالص سات رنگ کے لے کر اٹھرا والی عورت کے قد کا
ناپ لے کر یعنی دائیں پاؤں کے انگوٹھے سے سر کی چوٹی تک
دھاگہ ناپ لے اور ہر ایک رنگ کی سات سات تاریں اس کے
ساتھ برابر کرے۔ ساری انچاس تاریں ہو جائیں گی۔ ان پر سات
دوہری گرہ لگائے اور ہر ایک گرہ پر آیت شریف ذیل سات بار
پڑھے۔ اس دھاگہ کو عورت اپنی کمر میں باندھے۔ درمیانی گرہ
ناف پر رکھے۔ بچہ پیدا ہونے تک سوائے ضرورت جماع یا غسل کے

وہ دھاگہ اپنے جسم سے جدا نہ کرے۔ بچہ کی پیدائش کے وقت اتار لے۔ اور چاندی یا سونے میں مڑھا کر بچہ کے گلے میں ڈال دے۔ گائے کے گوشت اور سینگ والے گھر کے کھانے سے پرہیز رکھے۔

آیت شریف یہ ہے:۔ وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ إِلَّا بِاللَّهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِي ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُونَ إِنَّ اللَّهَ مَعَ الَّذِينَ اتَّقَوا وَّالَّذِينَ هُم مُّحْسِنُونَ۔

۲۔ حضرت خالہ صاحبہ مرحومہ سے منقول ہے کہ مندرجہ ذیل نقش چون ۵۴ عدد لکھ کر اس حاملہ عورت کو اس طور پر پلائے کہ ابتدائے حمل سے لے کر آخر تک ہر ماہ کے شروع میں ۷۸۶ روز اور صبح میں تین روز پلائے اور ایک چاندی کے تعویذ میں مڑھا کر گلے میں ڈالے یہ ہے۔

۸	۲	۱۰
۹	۷	۴
۳	۱۱	۶

۳۔ حضرت پیر شہسوار چشتی سے منقول ہے کہ اسم اعظم کا یہ نقش لکھ کر عورت گلے میں ڈالے یہ ہے۔ ★ ااام # ااااھو

آسانی ولادت کے واسطے

اگر کسی عورت کو پیدائش کے وقت تکلیف ہو تو عمل ذیل کرے۔

۱۔ حضرت خالہ صاحبہ مرحومہ سے منقول ہے کہ آیت شریف۔ وَإِذَا الْأَرْضُ مُدَّتْ وَأَلْقَتْ مَا فِيهَا وَتَخَلَّتْ وَأَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ تین مرتبہ پڑھے اور قند سیاہ پر دم کرے اور تین بار پھونک لگائے اور اس عورت کو کھلا دے۔ انشاء اللہ بچہ آسانی سے پیدا ہوگا۔

۲۔ میاں غلام رسول مخدوم سے منقول ہے۔ کہ آیت شریف وَامْتَازُوا الْیَوْمَ أَیُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ۔ گیارہ مرتبہ پڑھ کر گڑ پر دم کرے اور تین مرتبہ ایسا کرے ... ۔ اول آخر درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھ لے۔ انشاء اللہ آسانی ہوگی۔

۳۔ میرے والد بزرگوار اعلیٰحضرت قبلہ ادام اللہ برکاتہ سے منقول ہے کہ تسہیل ولادت کے لئے حضرت بابا فرید گنج شکر رح کا یہ شعر لکھ کر عورت کی بائیں ران پر باندھے۔ مجرب ہے۔

مرا جاں شد خرم زنیز جاں شد   زنی دہقان بزائید یا نزائید

تیسری فصل

ان عملیات کے بیان میں جو بچوں کے ساتھ مخصوص ہیں

ام الصبیان کے واسطے

حضرت پیر شہسوار چشتی سے منقول ہے کہ اگر کسی بچے کو ام الصبیان ہو تو اس کے گلے میں یہ اسمائے نورانی لکھ کر باندھو انشاء اللہ شفا ہوگی۔ یہ ہیں۔

تانوش مغلوش ھیلوش کوکوش۔ عمروش ایلاکوش قمطوش نوش مغ فطوش ام ملدم لرلین قلعس دوس ملطوس سیوس سلماس طوح طوسد اسرع رب قروح عیقور وسامان۔

بچوں کو رونے کے واسطے

حضرت پیر جعفر بخش شاہ چشتی سے منقول ہے۔ کہ اگر کوئی بچہ روتا ہو یا

خوابؔ یا بیداری میں ڈرتا ہو تو یہ آیات پڑھ کر اسکو دم کرے یا لکھ کر اسکے گلے میں ڈالیں۔ ان شاء اللہ شفا ہو گی۔ یہ ہیں:

وَمِنَ الَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهٖ نَافِلَةً لَّكَ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا وَقُلْ رَّبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا۔

نظر بد کے واسطے

حضرت خالہ صاحبہ مرحومہ سے منقول ہے کہ نظر بد اور چشم زخم کے واسطے یہ آیت شریف بہت مفید ہے:

وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ نَّفَقَةٍ اَوْ نَذَرْتُمْ مِّنْ نَّذْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُهٗ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ۔

اگر آدمی یا مویشی کو نظر لگ جائے تو یہ آیت شریف لکھ کر گلے میں ڈالے یا بندہ تار دھاگہ لے کر اس پر سات گرہ دیں اور ہر گرہ پر ایک بار پڑھ کر دم کریں۔ تعویذ یا دھاگہ کو چاندی میں مڑھائیں اور اگر مویشی کے لیے ہو تو لکڑی میں مڑھائیں۔

اگر دودھ چاٹی میں خراب ہو جاتا ہو یا مکھن تھوڑا نکلتا ہو تو نمک پر دم کر کے دودھ میں ڈال دیویں۔ انشاء اللہ تعالیٰ ٹھیک ہو جائے گا۔

ڈبہ کے واسطے

حضرت خالہ صاحبہ مرحومہ سے منقول ہے کہ اگر بچوں کو ضیق النفس یعنی ڈبہ ہو تو سورج طلوع ہونے کے وقت تین عدد جھاڑو کے تنکے بقدر سات گرہ لمبے لے کر پہلے ایک تنکا ہاتھ میں پکڑ کر بچہ کے سر سے پاؤں تک لادے اور تین بار یہ دم پڑھ کر تنکا کو زمین پر جھاڑے اسیطرح تینوں تنکوں سے عمل کرے۔ پھر سورج غروب ہونے کے وقت بھی اسیطرح دم کرے انشاءاللہ آرام آجائے گا۔ یہ ہے:

"سونے کی کٹاری ڈبے کا میان، بھاگ بھاگ رے ڈبہ تجھے خواجہ معین الدین چشتی کی آن"

چیچک کے واسطے

اگر چیچک کی وبا پھیلی ہو تو چیچک نکلنے سے پہلے گیارہ عدد مونگی کے دانے لے کر اپنے ہاتھ سے ان میں سے چاول نکالے اور گیارہ بار اسماء ذیل پڑھ کر کھلا دے چاولوں کو سالم بغیر چبائے نگل لے۔ انشاء اللہ چیچک سے محفوظ رہے گا۔ اسماء یہ ہیں۔

"خواجہ فرید مولا فرید درویش فرید شیخ فرید شکر گنج"

---*---

چوتھی فصل

متفرق عملیات کے بیان میں

بارش روکنے کے واسطے

میرے والد بزرگوار اعلیحضرت قبلہ ادام اللہ برکاتہ سے منقول ہے۔ وہ اپنے والد ماجد حضرت سید حافظ محمد شاہ سے روایت کرتے ہیں۔ وہ حضرت سید غلام قادر بن سید عبداللہ نوشاہی برخورداری سے نقل کرتے ہیں۔ وہ فرماتے تھے کہ اگر بارش شروع ہو جائے اور مسافر کو راستہ میں بھیگنے کا خطرہ ہو۔ یا بارش حد سے زیادہ ہو جائے اور اس کا روکنا مقصود ہو تو یہ دعا بکثرت پڑھیں۔ "اَللّٰھُمَّ حَوَالَیْنَا وَلَا عَلَیْنَا" انشاء اللہ بارش ٹھہر جائے گی۔

اولے روکنے کے واسطے

میاں غلام رسول مخدوم سے منقول ہے کہ اگر ژالہ باری شروع ہو جائے تو اسم اعظم غوثیہ یَا شَیْخ عَبْدُ الْقَادِرِ جِیْلَانِی شَیْئًا لِلّٰہِ گیارہ بار پتھر پر پڑھ کر باہر پھینک دے انشاء اللہ اس کی برکت سے

زالہ پڑنا رک جائے گا۔

بھاگے ہوئے مویشی کے واسطے

میرے والد بزرگوار اعلیٰ حضرت قبلہ ادام اللہ برکاتہا سے منقول ہے۔ کہ اگر کوئی مویشی بھاگ جائے یا گم ہو جائے۔ تو اس کے بندھنے کی جگہ پر باوضو کھڑا ہو کر اذان دے انشاء اللہ مویشی واپس آجائے گا۔

دودھ کی خرابی کے واسطے

اگر دودھ کڑھنے کے وقت خراب ہو جاتا ہو تو روٹی کے تین ٹکڑے کرکے۔ ہر ایک پر اسماء ذیل لکھے، روزانہ ایک ٹکڑا دودھ میں ڈال کر کاڑھے۔ تین روز اسی طرح عمل کرے انشاء اللہ دودھ ٹھیک ہو جائے گا۔ یہ ہیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الْحَفِیْظُ الْحَفِیْظُ الْحَفِیْظُ العزیز العزیز برحمتك یا ارحم الراحمین۔

مکھن کی زیادتی کے واسطے

اگر کسی نے جادو منتر وغیرہ سے کسی کا مکھن باندھ دیا ہو۔ تو سورۂ اخلاص بطریق ذیل لکھ کر چاٹی (دودھ والے برتن) کے گلے میں باندھ دے۔ انشاء اللہ جادو کا اثر زائل ہو جائے گا۔ اور مکھن زیادہ نکلے گا۔ یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ بِسْمِ اللّٰہِ اَحَدٌ بسم اللہ اَللّٰہُ الصَّمَدُ بسم اللہ لَمْ یَلِدْ بِسْمِ اللّٰہِ وَلَمْ یُوْلَدْ بسم اللہ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ بِسْمِ اللّٰہِ کُفُوًا اَحَدٌ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

دیوار کے قائم رہنے کے واسطے

میاں سید محمد قادری سے منقول ہے کہ اگر کسی مکان کی کوئی دیوار کمزور ہو چکی ہو۔ یا بارش کی وجہ سے گرنے کا خطرہ ہو تو شعر ذیل لکھ کر کانا کے تنگاف میں دے کر دیوار میں گاڑ دیں جب تک وہ کانا اس جگہ رہے گا دیوار مضبوط و مستحکم رہے گی۔ شعر یہ ہے۔

خدایا بحق معروف کرخی بماند سالہا دیوار کرخی

عمل گرز ماراں

اگر کوئی شخص چاہے کہ گرز یا سوئی اپنے جسم میں چبھوئے اور درد و تکلیف نہ ہو تو الفاظ ذیل تین مرتبہ پڑھ کر اس جگہ پر دم کرے اور چار مرتبہ پڑھ کر گرز یا موئی پر دم کرے پھر بلا دھڑک چبھو دے۔ بالکل درد نہ ہوگا۔ اور نہ ہی خون جاری ہوگا یہ ہے۔ لَا اِلٰہَ تیکیلا اِلَّا اللہ وسیلا ماٹرڑی پھیر دی جیل کا دیا حضرت وجی جبرائیلا "

غالب و مغلوب جاننے کا طریقہ

میاں غلام رسول مخدوم سے منقول ہے وہ میاں محمد عالم سے وہ صاحبزادہ محمد ابن چشتی نظامی چکوڑی والہ سے بیان کرتے ہیں۔ کہ اگر چاہے کہ دو حریفوں میں سے معلوم کرے کہ کون غالب اور کون مغلوب ہے۔ دونوں کے ناموں کے اعداد علیحدہ علیحدہ نکال کر چودہ ۱۴ پر تقسیم کرے۔ جو کچھ باقی بچے وہ دیکھے جس نام کے اعداد زیادہ بچیں گے وہ غالب اور جس کے کم ہوں وہ مغلوب ہوگا۔

تعویذ لکھنے کا جواز

فتوح البلدان مطبوعہ مصر سنہ ۱۹۳۲ء صـ ۴۵۵ میں عبد اللہ بن عقبہؓ سے مروی ہے۔ کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عبد اللہ عدوی کی صاحبزادی حضرت شفاء سے جو حضرت عمرؓ کے قبیلہ سے تعلق رکھتی تھیں فرمایا۔ اے شفاء کیا تم حفصہ کو بیماری کے تعویذ لکھنا نہ سکھاؤ گی۔ جس طرح تم نے اس کو لکھنا سکھلا دیا ہے۔

ف۔ فقیر سید شرافت عافاہ اللہ کہتا ہے کہ اس روایت سے تعویذ کا لکھنا سنت ہوا۔

نقش پر کرنے کے طریقے

ہر ایک اسم الٰہی یا آیت شریف کے اعداد کا نقش بھی وہی خاصیت رکھتا ہے جو الفاظ و عبارت کی خاصیت ہو اس لئے بزرگوں نے بلحاظ اسرار و رموز اسماء و آیات کے نقش بنانے کا طریقہ ایجاد کیا ہے۔

نقش مثلث کا طریقہ

اگر نقش مثلث پر کرنا ہو تو اسم شریف کے اعداد نکال کر اس میں سے بارہ تفریق کرے۔ باقی ماندہ کو تین پر تقسیم کرے اگر ایک کسر آئے تو ساتویں خانہ میں جمع کر دے۔ اگر دو کسر آئے تو چوتھے خانہ میں ایک جمع کرے۔

نقش مثلث یہ ہے۔ کل اعداد ۱۵

۷۸۶

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

نقش مربع کا طریقہ

اگر کسی اسم شریف کا نقش مربع پر کرنا ہو تو اس کے اعداد میں سے تیس تفریق کرے باقی ماندہ کو چار پر تقسیم کرے اگر ایک کسر آئے تو تیرہویں خانہ میں عدد اگر دو کسر آئے تو نویں خانہ میں عدد اگر تین کسر آئے تو پانچویں خانہ میں ایک عدد جمع کرے۔ نقش یہ ہے۔

کل تعداد (۳۴)

۷۸۶

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

نقش مربع کا دوسرا طریقہ

اگر کسی اسم شریف کا نقش مربع پر کرنا ہو تو اس کے اعداد میں سے اکتالیس

تفریق کرے جو کچھ باقی بچے وہ پورا عدد تیرہویں خانہ میں لکھے پھر سولہویں خانہ تک متواتر آگے نمبروار لکھتا جائے تاکہ نقش پورا ہو جائے۔

مثلاً اسم شریف اللہ کے اعداد (۶۶) ہیں ان میں سے اکیس ۲۱ تفریق کئے۔ پینتالیس ۴۵ باقی بچے وہ تیرہویں خانہ سے لے کر اس طرح پُر کئے۔

۷۸۶

۸	۱۱	۴۶	۱
۴۵	۲	۷	۱۲
۳	۴۸	۹	۶
۱۰	۵	۴	۴۷

نقش مخمس کا طریقہ

اگر کسی اسم شریف کا نقش مخمس پُر کرنا ہو تو اس کے اعداد میں سے ساٹھ ۶۰ تفریق کرے۔ باقی ماندہ کو پانچ پر تقسیم کرے۔ اگر ایک کسر آئے تو اکیسویں خانہ میں اور اگر دو کسر آئے تو سولہویں خانہ میں۔ اور اگر تین کسر آئے تو گیارہویں خانہ میں۔ اور اگر چار کسر آئے تو چھٹے خانہ میں ایک عدد جمع کرے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

کل اعداد (۶۵)

۱۸	۱۰	۲۲	۱۴	۱
۱۲	۴	۱۶	۸	۲۵
۶	۲۳	۱۵	۲	۱۹
۵	۱۷	۹	۲۱	۱۳
۲۴	۱۱	۳	۲۰	۷

نقش مخمس کا دوسرا طریقہ

اگر کسی اسم شریف کا نقش مخمس پُر کرنا ہو تو اس کے اعداد میں سے چالیس تفریق کرے

جو کچھ باقی بچے وہ پورا عدد بیسویں خانہ میں لکھے پھر چوبیسویں خانہ تک متواتر آگے نمبروار لکھتا جائے۔ پچیسواں خانہ خالی رہے گا۔ یہ نقش خالی القلب ہے۔ مثلاً اسم شریف اللہ کے اعداد (۶۶) ہیں ان میں سے چھیالیس تفریق کئے چھبیس ۲۶ باقی بچے۔ وہ بیسیں خانہ سے لے کر اس طرح پُر کیجئے۔
نقش یہ ہے :-

۷۸۶

۱۴	۲۶	۱۶	۲	۸
۱	۷	۱۳	۳۰	۱۵
۲۹	۱۹		۶	۱۲
۵	۱۱	۲۸	۱۸	۴
۱۷	۳	۹	۱۰	۲۷

نقش مسدس پُر کرنے کا طریقہ

اگر کسی اسم شریف کا نقش مسدس پُر کرنا ہو تو اس کے اعداد میں سے ایک سو پانچ تفریق کرے باقی ماندہ کو چھ پر تقسیم کرے۔ اگر ایک کسر آئے اکتیسویں ۳۱ خانہ میں اور اگر دو کسر آئے تو پچیسویں ۲۵ خانہ میں اور اگر تین کسر آئے تو انیسویں ۱۹ خانہ میں اور اگر چار کسر آئے تو تیرہویں خانہ میں اور اگر پانچ کسر آئے تو ساتویں خانہ میں ایک عدد جمع کرے۔ نقش یہ ہے۔ کل تعداد (۱۱۱)

۷۸۶

۱	۱۲	۱۹	۳۵	۲۸	۱۶
۷	۳۶	۱۵	۲۳	۳	۲۷
۳۱	۲۲	۲۹	۸	۱۷	۴
۳۰	۲	۳۴	۱۴	۱۰	۲۱
۱۸	۲۶	۹	۶	۲۰	۳۲
۲۴	۱۳	۵	۲۵	۳۳	۱۱

نقش مسبع کا طریقہ

اگر کسی اسم شریف کا نقش مسبع پُر کرنا ہو تو اس کے اعداد میں سے ایک سو ستاسٹھ ۱۶۷ تفریق کرے، باقی ماندہ کو سات پر تقسیم کرے اگر ایک کسر آئے تو تینتالیس ۴۳ ویں خانہ میں اور اگر دو ۲ کسر آئے تو چھتیسویں ۳۶ خانہ میں۔ اور اگر تین کسر آئے تو انتیسویں ۲۹ خانہ میں اور اگر چار کسر آئے تو بائیسویں خانہ میں اور اگر پانچ کسر آئے تو پندرھویں خانہ میں اور اگر چھ کسر آئے تو آٹھویں خانہ میں ایک عدد جمع کرے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۹	۱۷	۲۵	۳۳	۴۱	۴۹	۱
۲۶	۳۴	۴۲	۴۳	۲	۱۰	۱۸
۳۶	۴۴	۳	۱۱	۱۹	۲۷	۳۵
۴	۱۲	۲۰	۲۸	۲۹	۳۷	۴۵
۲۱	۲۲	۳۰	۳۸	۴۶	۵	۱۳
۳۱	۳۹	۴۷	۶	۱۴	۱۵	۲۳
۴۸	۷	۸	۱۶	۲۴	۳۲	۴۰

نقش مثمن کا طریقہ

اگر کسی اسم شریف کا نقش مثمن پُر کرنا ہو تو اس کے اعداد میں سے دو سو باون ۲۵۲ تفریق کرے باقی ماندہ کو آٹھ پر تقسیم کرے اگر ایک کسر آئے تو ستاونویں ۵۷ خانہ میں اور اگر دو ۲ کسر آئے تو انچاسویں ۴۹ خانہ میں اور اگر تین کسر آئے تو اکتالیسویں ۴۱ خانہ میں اور اگر چار کسر آئے تو تینتیسویں ۳۳ خانہ میں اور اگر پانچ کسر آئے تو پچیسویں ۲۵ خانہ میں اور اگر چھ کسر آئے تو سترھویں ۱۷ خانہ میں اور اگر سات کسر آوے تو نویں ۹ خانہ میں ایک عدد جمع کرے۔ نقش یہ ہے۔

نقش اگلے صفحہ پر دیکھئے

۷۸۶

کل اعداد (۲۶۰)

۱۶	۶۲	۳۸	۲۴	۳۵	۴۲	۵۱	۱
۶۱	۲۳	۱۵	۳۷	۴۴	۲	۲۶	۵۲
۲۷	۴۱	۴۹	۳	۱۴	۶۴	۴۰	۲۲
۵۰	۲۸	۴	۴۳	۳۹	۱۳	۲۱	۶۳
۴۷	۵	۲۹	۵۵	۵۸	۲۰	۱۲	۳۴
۶	۵۶	۴۸	۳۰	۱۹	۳۳	۵۷	۱۱
۳۶	۱۰	۱۸	۶۰	۵۳	۳۱	۷	۴۵
۱۷	۳۵	۵۹	۹	۸	۵۴	۴۶	۳۲

فیض روحانی

فقیر سید شرافت عافاہ اللہ کہتا ہے کہ ایک رات خواب میں مجھکو ایک مجذوب درویش کی زیارت ہوئی۔ میں نے سلام کیا۔ اور اپنے واسطے کچھ عرض نیاز کی۔ اس نے فرمایا، تمہارا فیض باطنی تمہاری نانی صاحبہ کے پاس ہے ان سے لو۔ اس روز سے میں نے اپنی نانی صاحبہ کی خدمت کو اپنے اوپر لازم کر لیا ہے۔ اور وہ مجھ پر بہت مہربان ہیں۔ ان کا اسم گرامی سیدہ حضرت شمس بی بی صاحبہ ہے حضرت سید شاہ نواز بن سید فضل الدین نوشاہی برخورداری ساکن بڑچھ ضلع میرپور کی بڑی بیٹی ہیں۔ اور حضرت سید غلام علی شاہ بن سید قدم الدین نوشاہی برخورداری ساہنپالی رح کی اہلیہ محترمہ ہیں اور اسوقت بعمر تقریباً اسی سال حیات باہرکات ہیں اور میرے ہی غریب خانہ میں تشریف رکھتی ہیں۔ اور میرے سب اہل و عیال ان کے خادم و غلام ہیں اور عملیات و اوراد کی جسقدر اجازتیں مجھکو خالہ صاحبہ حضرت سیدہ کالو بی بی رح صاحبہ سے حاصل ہوئی ہیں وہ انہی کے فرمان سے ہوئی ہیں۔ دامت عظمتہا

اجازت دینے والوں کے اسماء گرامی

فقیر سید شرافت عافاہ اللہ کہتا ہے کہ مجھکو جن بزرگوں یا درویشوں یا

دوستوں سے اوراد و وظائف یا عملیات کی اجازت حاصل ہوئی ہے۔ اور جو اس کتاب میں درج ہو چکے ہیں ان کے اسمائے گرامی یہ ہیں ۔

۱۔ میرے جد امجد قطب الاولیا حضرت سید حافظ محمد شاہ نیک اختر بن سید محمد امین نوشاہی برخورداری قدس سرہٗ العزیز ساکن ساہنپال شریف، ضلع گجرات، بچپن میں مجھے آپ سے اجازتیں حاصل ہوئیں۔

۲۔ میرے والد بزرگوار سلطان الاصفیا اعلیٰ حضرت سید غلام مصطفےٰ نوشاہی خلف الرشید سید حافظ محمد شاہ نیک اختر، ساکن ساہنپال شریف۔ ان سے جو کچھ مجھے اجازتیں ہوئیں وہ سب متواتراً اپنے آباؤ اجداد سے ہیں۔ اور ان کی سند حضرت نوشہ صاحب تک متصل سمجھنی چاہئے۔ جہاں سند اپنے آباؤ اجداد سے باہر گئی ہے۔ وہ متن میں ذکر کر دیا گیا ہے۔ اپنے بزرگوں کے تمام اوراد و وظائف و عملیات کی اجازت آپ نے مجھے عطا فرمائی ہے۔ ادام اللہ فیوضہٗ ۔

۳۔ میرے نانا صاحب حضرت سید غلام علی شاہ بن سید قدم الدین نوشاہی برخورداری قدس سرہٗ العزیز ساکن ساہنپال شریف۔ آپ کی زیارت میں نے بچپن میں کی ہے۔ اسوقت میری عمر گیارہ سال تھی۔ آپ نے وفات کے بعد خواب میں مجھے وظائف کی تلقین فرمائی۔

۴۔ میری نانی صاحبہ حضرت سیدہ شمس بی بی اہلیہ سید غلام علی شاہ۔ نوشاہی برخورداری یہ اسوقت زندہ موجود ہیں۔

۵۔ میری خالہ صاحبہ حضرت سیدہ سجادہ بیگم المعروف کاکو بی بی صاحبہ بنت سید غلام علی شاہ نوشاہی برخورداری تھیں۔ آپ تارکہ مجردہ زاہدہ و عابدہ تھیں اپنے والد صاحب کے علم و فضائل کی وارثہ تھیں۔ آپ کو جو کچھ والد صاحب سے اجازتیں حاصل تھیں وہ سب آپ نے مجھ کو عطا فرمائیں۔

۶۔ حضرت سید غلام احمد کاتب بن سید پیر فاضل شاہ نوشاہی برخورداری سلمہٗ اللہ تعالیٰ آپ میرے والد بزرگوار کے عم زاد بھائی ہیں میرے

چچا بھی ہیں اور دوست بھی ہیں کئی عملیات کی مجھ کو آپ سے اجازت
ہے۔ اور کئی اوراد و عملیات کی آپ کو مجھ سے اجازت ہے ۔
ساہنپال شریف میں سکونت رکھتے ہیں ۔

۷۔ حضرت سید شاہ ولی پنا سید پیر افضل حق نوشاہی برخوردار ی لاہوری
سلمہ اللہ تعالٰے آپ میرے والد بزرگوار کے پھوپھی زاد بھائی ہیں ۔
لاہور محلہ شاہ ابوالمعالی میں سکونت رکھتے ہیں ۔

۸۔ حضرت شیخ فیض احمد بن شیخ غلام حسن قریشی سلیمانی قادری نوشاہی
سجادہ نشین درگاہ حضرت سخی شاہ سلیمان نوری قادری رح مقام بھلوال شریف
ضلع سرگودھا ۔ آپ صاحب جذبہ و جلالیت ہیں سلمہ ربہ

۹۔ حضرت مولوی حاجی سید حسن محمدی المعروف پیر حسن شاہ خوارزمی قادری
نوشاہی سلمہ اللہ تعالٰے آپ میسترانوالی ضلع سیالکوٹ میں سکونت رکھتے
ہیں۔ معمر و مرتاض بزرگ ہیں ۔

۱۰۔ حضرت حاجی آغا میر احمد صدیقی قادری نوشاہی پشاوری سلمہ اللہ تعالٰے
آپ مرد مجاہد اور جلالیت والے بزرگ ہیں ۔ پشاور محلہ ججی ہٹہ میں سکونت
رکھتے ہیں۔

۱۱۔ میاں عمر الدین نجار قادری نوشاہی سلمہ اللہ تعالٰے ساکن جھام والہ
ضلع گوجرانوالہ ۔ یہ میرے جد امجد حضرت سید حافظ محمد شاہ برخورداری
کا مرید و خلیفہ ہے ۔ منظوری والا ہے ۔

۱۲۔ سائیں جلال الدین فقیر قادری نوشاہی مجاور درگاہ حضرت شیخ عبد الرحمن پاک
صاحب بھڑی والہ ۔ یہ سائیں مہر الدین جیٹھو جی والیہ کا مرید ہے ۔ اس نے
بہت سارے وظائف کی اجازت مجھ سے حاصل کی ہے البتہ ایک دو
چیزوں کی اجازت مجھ کو بھی اس سے پہنچی ہے سلمہ اللہ تعالٰے ۔

۱۳۔ حضرت سید میر بادشاہ قادری نوشاہی سجادہ نشین درگاہ بابا محسن خیل مقام
ٹی کوٹ متصل جلال آباد ملک افغانستان ۔

۱۴۔ حضرت میاں سید محمد قادری المعروف چوہدری صاحب ساکن محلہ احمد پورہ گوجرانوالہ

یہ حضرت شیخ سلیمان قادری کی اولاد سے ہیں۔ جن کا مزار بمقام چھینے ضلع گوجرانوالہ ہے۔ وہ حضرت شیخ داؤد کرمانی شیر گڑھی کے خلیفہ تھے۔

۱۵۔ میاں اللہ دتہ قادری ساکن چھینے۔ یہ بھی شیخ سلیمان قادری جھوئی کی اولاد سے ہے۔ اور پیران شیر گڑھی کا خلیفہ ہے۔ سلمہ اللہ۔

۱۶۔ میاں مولاداد حکیم سہروردی سوہاگ شاہی، مقام چک گیا ضلع سیالکوٹ میں سکونت رکھتے ہیں بابا روڈے شاہ ڈوالیہ کے مرید ہیں۔ طریق ملامتیہ رکھتے ہیں سلمہ اللہ ان کے والد حکیم غلام محی الدین قادری نوشاہی حضرت سید حافظ تقی احمد پاک ذات نوشاہ ثانی برخورداری کے خلیفہ تھے

۱۷۔ حضرت علامہ سید پیر مہر علی شاہ گیلانی چشتی نظامی گولڑوی ۹۱ کے زمانہ میں موجود تھے لیکن میں زیارت نہ کرسکا۔ وفات کے بعد خواب میں آپ نے مجھکو بعض وظائف کی اجازت دی۔

۱۸۔ حضرت سید پیر شمیر احمد چشتی نظامی مرحوم بمقام جگنہ ضلع گوجرانوالہ سکونت رکھتے تھے۔ یہ مولوی محمد ابراہیم چشتی نظامی سربائی کے خلیفہ تھے۔

۱۹ حضرت مولوی حکیم عبد الحق چشتی نظامی رح علم شریعت و طریقت میں بے نظیر تھے اور حضرت خواجہ عمر الدین طالب چشتی نظامی گردھو شکری رح کے خلیفہ تھے۔ ہرلانوالی ضلع گوجرانوالہ میں سکونت رکھتے تھے۔ میرے ساتھ آپ کو کافی محبت اور شفقت تھی۔

۲۰۔ حضرت پیر محمود بخش شاہ قریشی اسدی چشتی نظامی سلمہ اللہ تعالے۔ آپ شیخ بہاؤ الدین ذکریا سہروردی ملتانی رح کی اولاد سے ہیں اور چشتیہ سلسلہ میں خواجہ غلام فرید چاچڑاں شریف ریاست بہاولپور والے کے خلیفوں میں سے کسی کے ساتھ نسبت ارادت و خلافت رکھتے ہیں۔ آپ کی سکونت قریشی والا ڈاکخانہ جلال پور پیر والا تحصیل لودھراں ضلع ملتان شریف میں ہے میرے ساتھ آپکی ملاقات اوچ گیلانی میں ہوئی تھی۔ اور آپنے مجھکو اپنے خاندان کے وظائف و عملیات کی اجازت عطا فرمائی۔ اور فرمایا یہ میری چھ سال کی محنت کا اندوختہ ہے۔ جو تم کو ایک ساعت میں دے رہا ہوں۔ اور

مسجد میں بیٹھکر اجازت نامہ بھی تحریر کر دیا جس کے الفاظ یہ ہیں ۔
"ان سب وظیفوں و تعویذوں کی اجازت حضرت سید شریف احمد قادری نوشاہی کو از طرف فقیر حضور بخش شاہ قریشی اسدی الہاشمی زبیدی نارگی احمدی کی ہے بقلم خود
۱۰ ارمحرم الحرام ۱۳۵۳ھ

۲۱۔ مولوی حافظ عبد اللہ چشتی نظامی امام مسجد عادل گڑھ چک نمبر ۲۷ ضلع شیخوپورہ، یہ حضرت مولوی صاحبزادہ محمد امین چشتی نظامی چکوڑی والا کے مرید ہیں سلمہ اللہ تعالیٰ
۲۲۔ میاں غلام رسول مخدوم چشتی نظامی امام مسجد چھنی لک مضافات ساہنپال شریف یہ مخدوم عثمان سہروردی لنگر مخدوم والے کی اولاد سے ہیں اور حضرت پیر مہر علی شاہ گولڑوی کے مرید ہیں ۔ میرے احباب میں سے ہیں ۔ مجھ سے کافی اوراد و عملیات کی اجازتیں انہوں نے حاصل کی ہیں اور ان سے میں نے کی ہیں ۔
۲۳۔ حضرت سید غلام رسول شاہ بخاری نقشبندی ساکن کولہ گام ضلع اسلام آباد کشمیر یہ ساہنپال شریف میں آئے ۔ ہمارے گاؤں والے کشمیریوں کے پیر ہیں ۔ عمل حب کی اجازت دی اور تحریر کر دی ۔ بدیں الفاظ ۔
"اجازت دادہ شدہ است محمد شریف احمد را از دست ضعیف النحیف سید غلام رسول شاہ نقشبندی ملک کشمیر ضلع اسلام آباد ڈاکخانہ کولہ گام"
۲۴۔ سید پیر رسول شاہ نقشبندی ساکن ڈونگیاں والی ضلع شیخوپورہ ۔ یہ پیر حیدر شاہ مجددی کرتو والے کے مرید ہیں وہ بابا فقیر محمد چوراہی کے خلیفہ تھے ۔
۲۵۔ میاں نور حسن نقشبندی مجددی ساکن لکھنہ ضلع شیخوپورہ سلمہ اللہ تعالیٰ
۲۶ بابا عبد اللہ جوگی پوٹھوہاری درویش سیرانی ؟

ملنے کا پتہ

ادارہ رہنمائے زندگی

ٹوبہ ٹیک سنگھ (مغربی پاکستان)

دعائے ختم شریف

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ بَلِّغْ ثَوَابَ هٰذِهِ الطَّعَامِ وَالْاَشْيَاءِ الْمَاكُوْلَاتِ وَالْكَلَامِ وَالْاَسْمَاءِ الْمُعَظَّمَاتِ اِلٰى رُوْحِ حَبِيْبِكَ الْمُصْطَفٰى وَرَسُوْلِكَ الْمُجْتَبٰى كَهْفِ الْوَرٰى مَنْ الْعُلٰى بَدْرِ الدُّجٰى نُوْرِ الْهُدٰى شَمْسِ الضُّحٰى صَاحِبِ قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى سُلْطَانِ سَرِيْرِ لِيْ مَعَ اللّٰهِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاِلٰى اَرْوَاحِ اَهْلِ بَيْتِهِ الْعِظَامِ وَاَصْحَابِهِ الْكِرَامِ وَالتَّابِعِيْنَ وَاَتْبَاعِ التَّابِعِيْنَ وَاِلٰى اَرْوَاحِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْاَصْفِيَاءِ وَالْاَتْقِيَاءِ وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ وَاِلٰى اَرْوَاحِ جَمِيْعِ اَهْلِ اللّٰهِ مِنَ الصُّوْفِيَّةِ وَالسَّالِكِيْنَ وَالْعُلَمَاءِ وَالْفُقَهَاءِ وَالْمُحَدِّثِيْنَ وَالْمُجْتَهِدِيْنَ عَلَى الْخُصُوْصِ اِلٰى رُوْحِ قُطْبِ الْاَوْلِيَآءِ الْكِرَامِ شَيْخِ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْاِسْلَامِ صَاحِبِ عُلُوْمِ الشَّرِيْعَةِ وَالْاِيْمَانِ مُوْضِحِ اَسْرَارِ الْحَقِيْقَةِ وَالْعِرْفَانِ، غَوْثِ الثَّقَلَيْنِ مَحْبُوْبِ رَبِّ الْمَشْرِقَيْنِ وَالْمَغْرِبَيْنِ سَيِّدِ السَّادَاتِ وَالْعَارِفِيْنَ شَيْخِ الْمَشَائِخِ اُسْتَاذِ الْوُجُوْدِ الشَّيْخِ اَبِيْ مُحَمَّدٍ مُحْيِ الدِّيْنِ عَبْدِ الْقَادِرِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ، وَاِلٰى اَرْوَاحِ جَمِيْعِ الْمَشَائِخِ الْقَادِرِيَّةِ النُّوْرِيَّةِ

السَّالِيَةِ مِنَ الْمُتَقَدِّمِيْنَ وَالْمُتَاخِرِيْنَ خُصُوْصًا اِلٰى
رُوْحِ سُلْطَانِ الطَّرِيْقَةِ بُرْهَانِ الْحَقِيْقَةِ مَخْزَنِ الْاَ
سْرَارِ الْاِلٰهِيَّةِ مَعْدَنِ الْاَنْوَارِ الرَّحْمَانِيَّةِ قُطْبِ الْاَقْطَابِ
فَرْدِ الْاَحْبَابِ شَيْخِ الْمَشَائِخِ السَّيِّدِ الْحَافِظِ حَاجِیْ مُحَمَّدْ
نَوْشَہْ گَنْجْ بَخْشْ نَوْشَاہِیْ قُدِّسَ اللّٰہُ سِرُّہٗ وَاِلٰی اَرْوَاحِ
جَمِیْعِ اَہْلِ التَّصَوُّفِ وَالْفُقَرَاءِ مِنَ السَّلَاسِلِ الْقَادِرِیَّۃِ
وَالْچِشْتِیَّۃِ وَالسُّہْرَوَرْدِیَّۃِ وَالنَّقْشْبَنْدِیَّۃِ وَغَیْرِہِمْ
خُصُوْصًا اِلٰی رُوْحِ صَاحِبِ ھٰذَا الْیَوْمِ مَنْ کَانَ وَفَاتُہٗ
فِیْ ھٰذَا التَّارِیْخِ اَعْنِی الشَّیْخِ (یہاں اس بزرگ کا نام لے
جس کا ختم شریف ہو) رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ اَللّٰہُمَّ
اغْفِرْ لِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَ
الْمُسْلِمَاتِ الْاَحْیَاءِ مِنْہُمْ وَالْاَمْوَاتِ اِنَّکَ
مُجِیْبُ الدَّعْوَاتِ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

خاتمہ

خدا کا شکر ہے کہ یہ رسالہ عملیات شرافت حصہ اوّل موسوم بہ زاد العاملین بروز منگوار تیئیسویں ۲۳ شعبان ۱۳۵۷ھ کو عصر کے وقت اختتام کو پہنچا۔ جو کچھ اشغال و اعمال بزرگوں سے مجھکو حاصل ہوئے وہ یہاں جمع کر کے لکھدیئے ہیں۔ بعض ان میں سے تجربہ کئے گئے ہیں۔ اور بعض نہیں۔ جو شخص تقویٰ و طہارت اور خلوص قلب اور اعتقاد واثق اور اجازت کامل سے اس پر عمل کرے گا۔ وہ انشاء اللہ فائدہ اٹھائے گا۔ اور ایسے فیوض کثیر ملاحظہ کرے گا جو لکھنے میں نہیں آسکتے۔

شعر

سرّ ما اوحیٰ نگنجد در ضمیر جبرئیل
کشف اسرار لدنی کے کند ام الکتاب

پڑھنے والوں سے استدعا ہے کہ مجھ ناچیز کو دعائے مغفرت و خاتمہ بالخیر سے یاد فرمائیں۔

وَالْعَاقِبَۃُ لِلْمُتَّقِیْنَ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی رَسُوْلِ خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ۔

تمام شد

رسالہ عملیات شرافت حصہ اول موسوم بہ زاد الطالبین۔ بدست خط مؤلف خادم آل محمد فقیر سید شریف احمد شرافت ابن اعلیٰحضرت سید غلام مصطفےٰ صاحب مدظلہ قادری نوشاہی برخورداری متوطن ساہنپال شریف ضلع گجرات ۔ بروز بدھوار بارھویں جمادی الاولیٰ ۱۳۷۷ھ

ادارہ رہنمائے زندگی کی دیگر طبی ڈاکٹری و روحانی کتب

کنز العلاج مع پنجم باتصویر مجلد	۱۲ روپے	تہذیب التشخیص باتصویر	۶/- روپے
کنز الجواہرات	۴/-	بمبئی کے ہسپتالوں کا فارماکوپیا	۱/۸
کنز التکلیس	۳/-	نیر ہدایت نسخہ جات	۴/-
جدید انجکشن گائیڈ	۴/-	تحفت اکبر (نسخہ جات کی کتاب)	۳/-
مخصوص ادویہ اور ان کے معالجات	۵/-	بیاض نور الدین قادیانی	۱۰/-
قانون علاج	۵/-	باہو فیض سروری	۵/-
آئینہ شباب	۳/-	فلسفہ روحانیت اسلام	۵/-
آئینہ امراض اطفال	۴/-	خزائن الحکمت	۳/-
یونانی میڈیکل پریکٹیشنر	۴/-	فیوض الحرمین	۳/-
آئینہ امراض مستورات	۳/-	ضیاء القلوب	۳/-
اسرار ہومیو پیتھی	۲/۸	دیوان بیدل	۲/۸
آئینہ بائیو کیمسٹری	۳/-	محبوب العارفین	۵۰ پیسے
جدید ڈاکٹری فارماکوپیا	۴/-	اسراری عملیات	۵/-
ڈسپنسر کورس	۳/-	جامع الاسرار	۵/-
اسراری مجربات	۵/-	ضرورت پیر و مرشد	۱/۸
اکسیری مجربات یا معمولات حجازی	۳/-	حبیبی حکمت	۱/۸
علاج بالاغذیہ	۲/۸	صحت جسمانی	۵۰ پیسے
ہومیو پیتھک سرجری	۳/-	عملیات شرافت	۴/-
پاکستان کا طبی قانون	۱/۸	جامع الاسرار عملیات	۵/-
ہومیو پیتھک میڈیکل پریکٹیشنر	۳/-	خواجہ حافظ اور تصوف	۵/-
آل پاکستان طبی ڈائریکٹری	۳/-		

ملنے کا پتہ:۔ ادارہ رہنمائے زندگی [illegible] (مغربی پاکستان)

زمانہ حاضرہ کا طبی شاہکار

کنز العلاج

باتصویر

طبع ششم

باتصویر

مصنف

حکیم محمد رفیق حجازی ہنری قادری مدیر ماہنامہ رہنمائے زندگی

طبی دنیا میں اس کے مقابلہ کی کتاب ثابت کرنے والے کو

مبلغ ایک ہزار روپیہ انعام

قیمت فی جلد مجلد ۵/۰ اروپے

ملنے کا پتہ

کتب خانہ رہنمائے زندگی

ٹوبہ ٹیک سنگھ (مغربی پاکستان)